

# آخری اللہ کی کتاب میں علمی جواہرات



”اُس کے دائیں اور بائیں بیٹھ کر

ہر ایک کام کو لکھنے والے دونگہبان ہیں“ (سورۃ ق: 17)



ترجمہ : چاندنی

[www.khudaislamicspiritualsociety.org](http://www.khudaislamicspiritualsociety.org)

# آخری اللہ کی کتاب میں علمی جواہرات

اصل تنگو

یوگیشور



ترجمہ

شیخ ریحانہ بنت امیر اعلیٰ

(خدا اسلامک سپر چیول سوسائٹی ممبر)

نگو نوا ضلع



(Regd.No.459/2011)

**Published By**

خدا اسلامک سپر چیول سوسائٹی

انمتر ضلع

اول پرنٹ: ۲۰۱۶

قیمت: 45

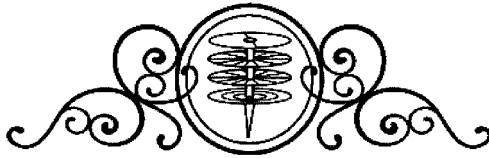
تراہیت شک- ۳۸

تعداد: 1000

## خدا اسلامک سپر چیول سوسائٹی روحانی کتابیں

- (۱) آخری اللہ کی گرنٹھ میں علمی آیات (ترجمہ شیخ ریحانا)
- (۲) قرآن میں چھوٹے ہوئے موتیاں (مصنف شیخ ریحانا)
- (۳) آخری اللہ کی گرنٹھ میں علمی جواہرات (ترجمہ شیخ ریحانا)
- (۴) آخری اللہ کی گرنٹھ میں اتھ اور پارتھ (مصنف شمیرا)
- (۵) زکاۃ (مصنف نظمہ)
- (۶) جہالت میں دہشت گردی کے بیج (ترجمہ شیخ ریحانا)
- (۷) پز جنم کاراز (ترجمہ شیخ ریحانا)
- (۸) موت کاراز (ترجمہ شیخ ریحانا)
- (۹) نبیاں کون ہے؟ (ترجمہ شیخ ریحانا)
- (۱۰) اعمال نامہ (ترجمہ شیخ ریحانا)
- (۱۱) قبر (ترجمہ شیخ ریحانا)
- (۱۲) جنت اور دوزخ (ترجمہ شیخ ریحانا)
- (۱۳) اللہ کا علم قبضہ ہوا (ترجمہ شیخ ریحانا)
- (۱۴) تین کتب دو مرشد ایک استاد (ترجمہ شیخ ریحانا)
- (۱۵) کیا جہاد کا مطلب جنگ ہے؟ (ترجمہ شیخ ریحانا)

- (۱۶) الہی کتاب میں سچ و باطل فرق کرنے کی علم (ترجمہ شیخ ریحانا)
- (۱۷) بھاوم اور بھاشا (ترجمہ شیخ ریحانا)
- (۱۸) پرتما اور وگرچ (ترجمہ شیخ ریحانا)
- (۱۹) تین الہی کتابیں اور تین اول جملے (ترجمہ شیخ ریحانا)
- (۲۰) موت کے بعد زندگی (ترجمہ شیخ ریحانا)
- (۲۱) اللہ کا نشان (ترجمہ شیخ ریحانا)
- (۲۲) فرقان (ترجمہ شیخ ریحانا)
- (۲۳) آخری اللہ کی گرتھ میں علمی ہیروے (ترجمہ شیخ ریحانا)
- (۲۴) ماں-باپ (ترجمہ شیخ ریحانا)



## خدا اسلامک سپر چیپول سوسائٹی

(Regd.No.459/2011)

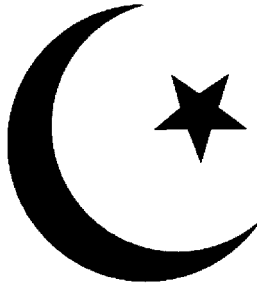
..... ﴿خاص مقاصد﴾ .....

- (۱) قرآن پاک کی دین (دھرموں) کی حفاظت کرنا اور تبلیغ کرنا
- (۲) قرآن پاک کی علم الہی کو شکست نہ ہوتے ہوئے ہندو اور عیسائیت سے سمنوے کرنا
- (۳) قرآن پاک کے حضرت محمدؐ کے عزت میں کمی نہ ہوتے ہوئے دیکھنا
- (۴) قرآن پاک کی آیتوں کی معنی یا مفہوم کو اللہ کے طریقے میں تفصیل کے ساتھ بیان کرنا
- (۵) قرآن پاک کی مقدس پن کو اسلام میں کوئی اور کتابوں کے برابر موازنہ کئے بغیر دیکھنا۔
- (۶) قرآن پاک میں نبی کو ہو یا اللہ کو ہو روک تھام کرنے والے اور سمجھ میں نہ آنے والے آیات کا اس طرح جواب دینا کہ کوئی بھی اس کا سامنا نہ کر سکے۔
- (۷) قرآن پاک کی الہی آیتوں کے بعد ہی حدیثوں کی جملوں کی اہمیت ہے کہہ کر مسلمانوں کو بتانا
- (۸) قرآن پاک کی دین اللہ کا ہے اور علم نبی کا ہے اور عمل انسانوں کا ہے۔ لہذا، یہ بتانا کہ اسلام تمام انسانوں کے لئے قابل عمل ہے۔
- (۹) قرآن پاک کی دین ہر ایک انسان کے لئے ہے اور حدیث کے جملے صرف مسلمانوں کے لئے ہی ہے کہہ کر بتانا

(۱۰) مسلمان پہلے قرآن پاک میں اللہ کے دین یا دھرموں کو جاننا چاہئے، بعد میں حدیث کے روایتوں کو جاننا چاہئے کہہ کر بتانا۔

(۱۱) قرآن پاک میں اللہ کے فرشتے کی کلام کو حضرت محمدؐ نے فرمایا ہے، اور نبی کے وفات کے بعد ۱۲، ۱۳۵، ۱۳۹، ۱۶۸ سالوں کے بعد آئے ہوئے حدیثیں مسلم علماؤں نے فرمایا، اس لئے اسلام میں پہلا مقام قرآن پاک کا ہے کہہ کر بتانا۔

(۱۲) قرآن پاک میں اللہ کی دین کو یا اللہ کے دھرموں کو جاننے سے آخرت پائیں گے جو دائمی ہے اور حدیثوں کی روایتوں کو جاننے سے جنت پائیں گے کہہ کر بتانا۔





## آخری اللہ کی کتاب میں علمی جواہرات

1. قرآن تمام جہاں والوں کے لئے ہے  
81-27 : یہ تو تمام جہاں والوں کے لئے نصیحت نامہ ہے۔
2. قرآن میں محکمات اور تشابہات ہیں  
3-7 : اللہ نے ہی تجھ پر یہ کتاب (قرآن) نازل کی ہے۔ اس میں واضح مضبوط آیات ہیں (یعنی محکمات جو ظاہراً بھی صاف اور واضح معنی دینے والی آیات)۔ وہ گرتھ کی اصل ہیں۔ اور بعض آیات متشابہ ہیں (یعنی بہت قسم کے معنی رکھنے والے باطنی باتیں)۔ جن لوگوں کے قلب میں کجی ہے وہ اس میں سے صرف متشابہ آیتوں کے پیچھے بڑھ کر لوگوں کو غلت راہ پکڑانے کی کوشش کرتے ہیں۔ اپنے مقصد کے برابر کی معنی بتاتے ہیں۔
3. تشابہات کا علم صرف اللہ ہی جانتا ہے۔ علم باطن کو عقل مند، عقیدت مند سمجھتے ہیں۔  
3-7 : درحقیقت متشابہ (باطنی آیات یا علم باطن) آیات کا اصلی معنی تو اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ لیکن وہ لوگ جو علم میں چٹنگی پالی کہتے ہیں کہ ہم ان پر ایمان لائے یا یقین رکھتے ہیں کہ یہ سارے ہمارے رب کے طرف سے آئے ہوئے آیتیں ہی ہیں۔ اللہ کی علم کو صرف وہ شخص سمجھ سکتا ہے جو شردھا اور عقل رکھتا ہے۔
4. اللہ براہ راست کسی سے بھی بات نہیں کرتا  
42-51 : اللہ کسی بھی انسان سے براہ راست (directly) کلام (بات) نہیں کرتا۔ اللہ سے بات کرنا انسان کی بس کی بات نہیں۔ اللہ اپنے علم کو وحی (الہام) کے ذریعے یا پردہ کے پیچھے سے انسان کو پہنچاتا ہے۔ یا وہ (اللہ) جو چاہتا ہے اپنے حکم سے بتانے کے لئے اپنے رسول کو بھیجتا ہے۔ اور وہ بلند مرتبہ، بڑی حکمت والا ہے۔



## 5. اللہ نازل ہوتا ہے..... اور اللہ کیسے نازل ہوتا ہے

قرآن کے 3-7 آیتوں کے مطابق یہ صاف معلوم ہو گیا کہ تشابہات آیتوں کا معنی صرف اللہ ہی جانتا ہے کوئی اور نہیں بتا سکتا اس کا مطلب وہ علم انسان کو صرف اللہ ہی کو بتانا پڑے گا لیکن 42-51 کے مطابق اللہ تو انسان سے ڈیرکٹ (Direct) کلام نہیں کرتا۔ تو اب ایک سوال پیدا ہوتا ہے کہ سوال: جب اللہ کا علم صرف اللہ ہی جانتا ہے اور وہ کسی سے بھی ڈیرکٹ بات نہیں کرتا ہے تو پھر وہ علم کو انسان کیسے سمجھ پائے گا؟

جواب: اللہ کے دین یا دھرموں کو بغیر شکست کنیوہ (اللہ خود) دین قائم کرنے کے لئے اور اپنے عقیدت مند بندوں کو علم بتانے کے سبب خدا بن کر انسان کی صورت میں زمین پر آئے گا۔ خدا سے مراد خود آنے والا ہے۔

## اللہ اترتا ہے یعنی اللہ نازل ہوتا ہے.....

22-89: فرشتے صفیں باندھے ہوئے رہیں گے اور تیرا رب (خود) آجائے گا (نازل ہوگا)۔ یہاں چند سوال پیدا ہوتے ہیں وہ یہ ہے کہ اللہ کہاں سے اترتا ہے یا کہاں سے آتا ہے؟ اترنے یا آنے سے پہلے وہ کہاں تھا؟ اور فرشتے کون ہے؟ وہ کہاں کھڑے ہوں گے؟ جب قرآن کو اللہ نے انسانوں کے لئے دی ہے تو اس آیت سے اللہ ہم لوگوں کو کیا پیغام دینا چاہتا ہے؟ اسی طرح نیچے کے بھگوت گیتا کے شلوک دیکھئے۔

بھگوت گیتا: گیان یوگ باب، شلوک ۸

شلوک: پرترانایا سادھونام وناشاے چدشکروتام ا

(paritranaaya sadhoonam vinashaya chdushkrutaam)

دھرم سم ستھاپنارتھایا سم بھوام یوگے یوگے ۱۱

(dharma samsthapanarthaya sambhavami yuge yuge)

مطلب: ”دین پر چلنے والوں کی حفاظت کرنے کے لئے اور بے دین پر عمل کرنے والوں کو (دین یا

دھرم بتا کر ان کے دلوں میں بسی ہوئی جہالت) ختم کر کے دین قائم کرنے کے لئے ہر یوگ یوگ میں ، میں آؤں گا“

اس شلوک میں بتایا گیا کہ اللہ زمین پر ادھرم یعنی بے دینی جب پھیل جاتی ہے تو وہ آتا ہے دین سکھانے کے لئے۔ وہی بات قرآن میں اوپر والے آیت 22-89 میں الگ طریقے سے اللہ نے فرمایا تھا۔ آج دنیا میں انسانوں کو دھرم اور ادھرم کا اصلی معنی معلوم نہیں ہے اسی لئے اوپر والے شلوک کو سب لوگ اس طرح غلت سمجھ لئے کہ اللہ جب ادھرم پھیل جاتے ہے تب وہ آ کر بڑے لوگوں کو جان سے مار ڈالے گا۔ لیکن اس کا روحانی معنی ایسا نہیں ہے۔ اس کا اصلی معنی یہ ہے کہ اللہ انسانوں میں بسی ہوئی نادانی کو مار ڈال کر اس انسان کے ارادوں میں بدلاؤ لاکر انہیں ایک نئے انسان کی طرح تیار کرے گا مگر انسان کو جان سے نہیں مار ڈالیگا۔ اس طرح کا روحانی معنی کو چھوڑ کر اللہ کی بات کو غلت طریقے سے سمجھنا ہی ادھرم ہے۔ اس لئے ان آیات یا شلوگ یا جملوں کی اصلی معنی یعنی دھرم بتا کر لوگوں کے دلوں میں بسی ہوئی ادھرم (غلت معنی) مٹا کر ایک نیا انسان بنانے کے لئے اللہ زمین پر آئے گا مگر اسے مار ڈالنے نہیں آئے گا۔

اللہ کیسے نازل ہوگا.....

89-21: جب زمین کوٹ کوٹ کر برابر کر دی جائے گی تب تیرا رب آئے گا (نازل ہوگا یا اوتار لے گا)۔

”جب زمین کوٹ کوٹ کر برابر کر دی“ جملے کا اندرونی معنی ”اللہ زمین پر خدا بن کر آئے گا“

بھگوت گیتا : گنان یوگ باب، شلوک ۶

شلوک: اجو پ سن وییاتما بھوتانا می شوروپ سن ۱

پرکروتم سوامدھشتایا سمبھوامیاتما ماییا ۱۱

مطلب: ”مجھے پیدائش (جنم) نہیں ہے اور موت بھی نہیں ہے۔ اور میں تمام جانداروں کا مالک ہوں پھر بھی میں نے جو قدرت (کائنات) بنائی ہے اس کو استعمال کر کے میں مایا کا جنم (یعنی صفات

سے جڑی ہوئی جسم کے ساتھ پیدا ہو رہا ہوں) پارہا ہوں‘

6. **مشابہات آیتوں کا اصلی معنی صرف اللہ ہی جانتا ہے تو پھر ان جملوں کی تفصیل**  
**انسان کب سمجھ پائے گا؟**

3-7 & 89-21, 89-22

جب اللہ خدا کی صورت میں رہتا ہے تب وہ ان سارے باتوں کو تفصیل سے بتا دے گا جو انسان سمجھ نہیں سکتا۔ اس وقت جو شخص عقیدت مند اور عقل مند ہوتا ہے صرف اسی کو وہ باتیں سمجھ میں آئیں گے۔ صرف وہی سمجھ سکتا ہے۔

7. اگر اللہ کی علم کو جھوٹ بانڈھیں گے تو دوزخ کی آگ میں جلنا پڑے گا۔

**اللہ دیکھ رہا ہے۔**

41-40: بے شک ہمارے آیتوں میں کج روی کرتے ہوئے سچ کو جھوٹ جیسا بدل کر بولنے والوں کو ہم دیکھ ہی رہے ہیں۔ (بتاؤ تو زرا) کہ کون بہتر ہے جو آگ میں ڈالے جانے والا؟ یا قیامت کے دن حفاظت سے امن کے ساتھ آنے والا؟ تم جو چاہو کرتے چلے جاؤ، وہ (اللہ) تمہارا سب کیا کرایا دیکھ رہا ہے۔

8. **قرآن اہل گرنٹھ میں ہے**

43-4: بے شک یہ اہل گرنٹھ (لوح محفوظ) میں ہیں۔ ہمارے نزدیک وہ بہت ہی بلند اور حکمت والی گرنٹھ ہے۔

9. **عیسیٰ اپنے سے پہلے کی گرنٹھ یعنی تورات کی تصدیق کرنے والے تھے**

**عیسیٰ کو انجیل گرنٹھ دی گئی۔ انجیل میں حق اور ہدایت ہے۔**

5-46: ہم نے ان پیغمبروں کے پیچھے عیسیٰ (یسوع) بن مریم کو بھیجے تھے۔ اور وہ (عیسیٰ) اپنے سے پہلے آئی ہوئی کتاب تورات کی تصدیق کرنے والے تھے۔ ہم نے اس کو انجیل (بائبل) دیا تھا۔ اس

میں ہدایت اور نور تھے۔ اور وہ (انجیل یا بائبل) بھی اپنے سے پہلے کی تورات کی تصدیق کرنے والی تھی۔ اتنا ہی نہیں بلکہ وہ سراسر ہدایت، نصیحت تھی پر ہمیز گاروں کے لئے (جو اللہ کا ڈر رکھتے ہیں)۔

10. قرآن حق ہے اور پچھلے کے گرنہوں کی تصدیق کرتی ہے

5-48 : ہم نے تمہاری طرف حق کے ساتھ یہ کیا (قرآن) نازل کیا ہے۔ یہ اپنے سے پہلے آئی ہوئی کتابوں کی تصدیق کرتی ہیں (یعنی اس سے پہلے کی کتابیں (تورات اور انجیل) کو سچ کہتی ہے)

11. تورات، انجیل، قرآن تین کتابیں

تمام لوگوں کو راہ دین میں ضروری ہے

5-68 : اے اہل کتاب! دراصل جب تک تم تورات، انجیل (بھگوت گیتا، بائبل) اور تمہارے رب کے طرف سے تمہارے پاس بھیجی گئی (قرآن) کو تمہارے زندگیوں میں قائم نہ کرتے تب تک تم کسی دین پر نہیں ہو۔

12. تورات گرنہ نور اور راہ ہدایت ہے قدیم میں

وہ مسائل کے فیصلہ کرنے کے لئے سب کے لئے خوش لائق ہے

5-44 : ہم نے تورات نازل کیا۔ اس میں نور اور ہدایت ہے۔ یہ تورات کے مطابق ہی انبیاں جو اللہ کے فرما بردار ہے اور بتائیاں (رب کے پسندیدہ بندے (اولیاء)) اور علماء یہودیوں کے مسائل فیصلہ کرتے تھے۔

13. تورات گرنہ کو اپنائے بغیر دوسرے گرنہوں کو

اپنائے تو وہ برتاؤ سراسر اللہ کی آیتوں کا جھوٹا ناہی ہے

5-62 : تورات کے مطابق عمل کرنے کی حکم دینے کے باوجود بھی اس کے مطابق عمل نہ کرنے والے چاہے کتنے بھی گرنہوں پر چلیں ایسے لوگوں کی تمثیل اس گدھے جیسی ہے جو اپنے پیٹ پر کئی کتابیں اٹھاتی ہو۔ اللہ کی باتوں کو جھوٹ لانے والوں کی بڑی بری مثال ہے۔ ظالم لوگوں کو اللہ

ہدایت نہیں دیتا۔

14. اللہ تینوں نہیں ہے۔ اللہ ایک ہی ہے (تین اللہ نہیں ہیں)

5-73: بے شک وہ لوگ انکار کئے ہوئے ہے جو یہ کہتے ہیں کہ اللہ تینوں ہیں۔ یقیناً اللہ ایک ہی ہے مگر تینوں نہیں ہے۔ اگر وہ اپنی بات سے باز نہ آئے تو، ان کو جو یہ بات کا انکار کرتے ہیں کہ اللہ ایک ہے دردناک عذاب (سزا) ضرور ہوگی۔

15. کتاب کی علم کو (چھپا کر) بدلا کر کہیں تو ان پر لعنت بھیجا جاتا ہے

2-159: بے شک جو لوگ ہماری نازل کی ہوئی کھلی نشانوں اور ہدایت کو لوگوں کے لئے کتاب میں صاف صاف بیان کرنے کے بعد بھی چھپاتے ہیں تو ان لوگوں پر اللہ لعنت بھیجتا ہے اور لعنت بھیجنے والے بھی ان پر لعنت بھیجتے ہیں۔

16. راہ اللہ میں مارے گئے تو انہیں مرے نہیں کہنا چاہئے

2-154: جو اللہ کے راہ میں مارے جاتے ہیں انہیں مردہ مت کہو۔ وہ زندہ ہیں مگر تم نہیں سمجھتے۔

بھلو گیتا: اکثر پر برحم یوگ باب، ۲۳، ۲۴، ۲۵

شلوک ۲۳: یتر کالے تونا وروٹ ما وروتم چیو یوگنہ ا

پریا تا یانت تم کالم وکشیا م بھر ترشبہ! ۱۱

مطلب: جو لوگ یوگی ہے وہ کونسے وقت میں مرجانے سے پھر پیدا نہیں ہوتے اور کونسی وقت میں مرنے سے پھر پیدا ہوتے ہیں اُس وقت کے بارے میں کہتا ہوں سنو!

شلوک ۲۴: اگنرجیوت رَح شکل شناسا او ترایم ا

تاترا پریاتا گچم ت برحم برحم ودوجناہ ۱۱

مطلب: ”دن کے وقت جب سورج کی روشنی ہو اور شکل پکش میں اور اتر این میں جو یوگی مرے گا وہ اللہ میں مل کر واپس پیدا نہیں ہوگا۔“

شلوک ۲۵: دھوموراتری سنتھا کرشن شناسا دکشناینم ۱

تاترا چامدرسم جیوتر یوگی پراپین ورت تے ۱۱

مطلب: ”جب بادلوں کی سایا گرتی ہے اور رات میں اور کرشن کپش میں اور دکشناین میں جو یوگی مرجاتا ہے وہ علم کی نور پا کر پھر سے پیدا ہوتا ہے۔“

17. اس دنیا سے بھی آخرت دائم ہے

عورت اور مرد بھی آخرت میں داخل ہو سکتے ہے (نجات)

40-39: یہ دنیا کی زندگی کے خوشیاں چند روزوں کی ہیں۔ یقیناً آخرت ہی ہمیشہ رہنے والا گھر

ہے۔

40-40: جس نے گناہ کیا یا نیک کام کیا تو اس کا برابر کا بدلہ (اجر) ہی نہیں ملے گا۔ عورت ہو یا

مرد ہو اگر وہ ایمان والے ہے تو وہ نجات میں داخل ہوں گے۔ وہاں پر وہ بے حساب رزق پائیں گے۔

40-41: یہ کیا بات ہے کہ ہم تمہیں نجات کے طرف بلا رہے ہیں اور تم مجھے دوزخ کی طرف بلا

رہے ہو؟

بھگوت گیتا: راج ودی راج گہیا باب، 21 شلوک

شلوک: تیتم بھکتوا سورگ لوکم وشالم کشینے پننے مرتیا لوکم ۱

یوم تری دھرم منو پرینا گتا گتم کاما لہتے ۱۱

مطلب: جنت میں سکھ پانے کے بعد دوزخ میں آتے ہیں۔ اس طرح تین صفات کے خواہشات

رکھنے والے لوگوں کو تین گن کرموں کے وجہ سے چند روزوں کے سکھ (خوشیاں) ملتے رہتے ہیں۔

18. مٹی سے بنایا، عمل (کرم) کے برابر ہی موت اور پیدا ئش (جنموں) کا نظام کیا

6-2: اس نے انسانوں کو مٹی سے بنایا۔ پھر ایک وقت مقرر کیا۔ اور دوسرا مقرر وقت خاص اللہ ہی

کے نزدیک ہیں۔ پھر بھی تم شک رکھتے ہو۔

19. بے شک پنرجنم (دوبارہ پیدائش) ہیں

7-29: ”اللہ نے جس طرح تمہیں پہلے پیدا کیا تھا دوبارہ بھی تم اسی طرح پیدا ہو گے“

20. اگر پنرجنموں کا انکار کئے تو وہ ہمیشہ دوزخ میں ہی رہیں گے

13-5: اگر تجھے تعجب ہو تو سچ میں ان کا یہ کہنا عجیب ہے کہ ”کیا! ہم مر کر مٹی ہو جانے کے بعد پھر سے نئے سے پیدا کئے جائیں گے؟“۔ یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے پروردگار سے انکار (کفر) کیا۔ انہی کے گردنوں میں زنجیریں ڈالے جائیں گے۔ اور یہی ہیں وہ جو جہنم میں رہنے والے ہیں جو اس میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔

21. پیدائش - موت - پنرجنم (دوبارہ پیدائش) دینے والا اللہ ہی ہے

22-66: اسی (اللہ) نے تمہیں زندگی دی پھر وہی موت دے گا پھر وہی تمہیں دوبارہ زندہ کرے گا۔ پھر بھی انسان بڑا ناشکر ہیں۔

22. بوڑھے ہو کر مرو گے تو بھی بچہ کی صورت میں پیدا ہو گے

36-68: ہم ان لوگوں کو جو بڑھاپے کی حالت پر پہنچ گئے انہیں پھر سے پیدائشی حالت کے طرف لیکر جاتے ہیں۔ کیا پھر بھی وہ نہیں سمجھتے؟

23. پنرجنم، پنرجنم بھی موجود ہیں

40-11: وہ کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار! تو نے ہمیں دو مرتبہ موت دی۔ دو مرتبہ زندگی دی

۔ اب ہم اپنے گناہوں کو قبول کرتے ہیں۔ تو اب ہم بچنے کا راستہ کوئی ہے کیا؟

شلوک: جاتسے ج دھرو مرو تھیو رتھروم جنم مرو تسیج ا

تسماد پر حاریر تھے نتوم شوچٹ مرحت ۱۱

مطلب: پیدا ہونا یقیناً مرنے کے لئے ہی ہے اور مرنا یقیناً پنرجنم (دوبارہ پیدائش) کے لئے ہی ہے۔ اس لئے جو یقینی ہے یعنی جس کام کو روکا جائے اس کو روکا جاسکتا اس معاملے کے بارے میں غمگین ہونا ٹھیک بات نہیں ہے۔

24. فرشتوں نے کہا کہ ”دین قائم کرنے کے لئے خون بہانے والے لوگ نہیں چاہئے“

2-30: جب اللہ نے اپنے فرشتوں سے کہا کہ ”میں زمین میں نمائندہ (Representative) بنانے والا ہوں“ تو انہوں نے کہا کہ ”اے پروردگارا!“ ایسے شخص کو کیوں پیدا کرتا ہے جو زمین میں فساد کرے اور خون بہائے؟ اور تیری تسبیح، حمد اور پاکیزگی بیان کرنے کے لئے ہم ہیں نا!“۔ اللہ نے فرمایا کہ ”جو میں جانتا ہوں تم نہیں جانتے“۔

25. اگر اللہ انسان کی صورت میں آیا تو اسے سجدہ کر سکتے ہیں

15-29: میں اسے پورا بنا کر اس میں اپنی روح پھونک دو تو تم سب اس کے سامنے سجدہ میں گر پڑو۔

15-30: پس سارے کے سارے فرشتوں نے سجدہ کیا۔

26 اللہ زمین پر آئے گا یا نازل ہوگا۔ صرف ابلیس ہی سجدہ نہیں کرے گا

15-31: یہاں سوائے ابلیس کے سجدہ کرنے والوں میں سے سب سجدہ کئے۔

15-32: اللہ نے پوچھا کہ ”اے ابلیس! تجھے کیا ہوا کہ تو سجدہ کرنے والوں میں سے شامل نہ ہوا“۔

15-33: ابلیس نے بولا کہ ”میں ہرگز اس انسان کے سامنے سجدہ نہیں کروں گا جو تو نے کالی اور سڑی ہوئی کھنکھاتی مٹی سے تخلیق کیا (بنایا)“۔

27. ابلیس وہ ہے جو اللہ کے دین یا دھرم کو گمراہ کرتا ہے

اللہ کے بندوں پر ابلیس کا زور نہیں چلے گا

15-39: ابلیس نے کہا کہ ”اے میرے رب! تو نے مجھے گمراہ کرنے کی وجہ سے میں بھی انسانوں کے لئے زمین میں گناہوں کو یا نافرمانی کو خوب صورت بنا کر دکھاؤنگا اور ان سب کو گمراہ کر کے رہوں گا



15-40: اتنا ہی نہیں بلکہ یہ بھی کہا کہ ”تیرے ذریعے چُن لئے گئے خاص بندوں کے سوا سب کو غلت راہ پکڑاؤ گا“

15-41: جب اللہ نے ارشاد فرمایا کہ ”ہاں یہی مجھ تک پہنچنے کی سیدھی راہ ہے“

15-42: بے شک میرے بندوں پر تیرا کوئی زور نہیں چلے گا سوائے ان بھٹکے ہوئے لوگوں کے جنہوں نے تیری راہ اختیار کی۔

15-43: بے شک ان سب کے لئے وعدہ کی گئی جگہ جہنم ہے۔

**بھگوت گیتا : وگیان یوگ باب، شلوک ۱۴**

شلوک: दन्वीयु ह्ये सा गन्मि म माया दत्तिया ॥

مامے व मे प्रपदिन ते माया मे ताम त्रन्त ते ॥

مطلب: میں نے جو مایا (شیطان یا ساطان) بنا کر رکھا ہے اسے پار کرنا ناممکن ہے۔ اسے پار کرنا کسی کی بس کی بات نہیں ہے لیکن جو شخص میری پناہ مانگتا ہے صرف وہی میری مایا (شیطان) کو پار کر سکتا ہے۔

28. جن لوگوں نے ایمان نہیں لایا وہ لوگ یقین نہیں کریں گے

اللہ ایسے لوگوں کو اپنا راہ انہیں دکھائے گا

2-7: اللہ نے ان کے قلوب پر، ان کے کانوں پر مہر لگا دی اور ان کی آنکھوں پر پردہ ہے اور ان کے لئے بڑا عذاب ہیں۔

29. حق کا انکار کرنے والے اللہ کا علم سمجھ نہیں سکتے

2-6: جنہوں نے انکار کیا یہاں تک کے اس کے لئے برابر ہے کہ تم ان کو ڈراؤ یا نہ ڈراؤ وہ نہیں مانتے۔

2-18: وہ بہرے، گونگے اور اندھے ہیں اب وہ صحیح راستہ (سیدھے راہ) پر نہیں لوٹتے۔

2-171: کفار (حق کا انکار کرنے والے) کی تمثیل اس طرح بیان کر سکتے ہیں کہ وہ ایسے جانور

ہے جو چرواہ کے پوکا راور آواز کو تو سنتے ہیں مگر سمجھتے نہیں۔ ایسے لوگوں میں سوچ (یا عقل) کہنے والی بات ہی نہیں رہتی وہ بہرے، گونگے، اور اندھے ہیں۔ اور وہ نہیں سمجھتے۔

### 30. زمین اور آسمانوں کو اور سات آسمانوں کو اللہ ہی نے تخلیق کیا

2-29 : اللہ نے تمہارے لئے وہ سب کا سب پیدا کیا جو زمین میں ہے۔ پھر آسمان کے طرف قصد (یعنی اپنی دھیان کو آسمان کے طرف) کر کے ٹھیک ٹھیک سات آسمان بنا دیا۔ وہ سب جانتا ہے۔  
29-44 : اللہ نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا۔ اگر یہ معلوم ہو جائے کہ اس نے آسمانوں اور زمین کو علی ترین سچائی کے ساتھ (خاص مقصد سے) پیدا کیا تو اس میں بڑی ندرش (نشان) ملتی ہے۔

### 31. غیب کے رازوں کے کنجیاں اللہ کے پاس ہی ہے

6-59 : غیب کی کنجیاں اللہ کے پاس ہی ہے۔ ان (غیب کے باتوں) کے بارے میں اللہ کے سوا کوئی اور نہیں جانتا۔ اور وہ تمام چیزوں کو جانتا ہے جو زمین میں اور دریاؤں میں ہے۔ گرنے والا پتہ بھی اس کو معلوم ہوئے بغیر نہیں گرتا۔ زمین کے اندھیروں میں کوئی بھی بیج چاہے وہ تر ہو یا خشک ہو یہ سب کتاب مبین (کرم پتر) میں لکھ دیا گیا ہے۔

### 32. سب کچھ جاننے والا، سب کو دیکھنے والا

49-18 : وہ پوشیدہ باتیں (راز کے باتیں) جو آسمانوں اور زمین میں ہیں وہ سب اللہ خوب جانتا ہے۔ اتنا ہی نہیں بلکہ جو کچھ تم کر رہے ہو وہ سب اللہ دیکھ رہا ہے۔

### 33. اللہ ایک ہی ہے

2-163 : تم سب کا معبود ایک ہی معبود ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود برحق نہیں ہے۔ وہ بہت رحم کرنے والا اور بڑا مہربان ہے۔

34. اسے نہ نیند ہے نہ اُوگ، سب کا سحرا ہے

تمام علم کا مالک ہے، وہ ہر جگہ موجود ہے

2-255 : اللہ ہی معبود برحق ہے اور اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ وہ ہمیشہ زندہ رہنے والا ہے اور سب کا تھامنے والا ہے۔ اسے نہ انگھ آتی ہے نہ نیند۔ اس کی ملکیت میں زمین اور آسمانوں کی تمام چیزیں ہیں۔ کون ہے جو اس کی اجازت کے بغیر اس کے سامنے سفارش کر سکے۔ وہ جانتا ہے جو ان کے سامنے ہے اور جو ان کے پیچھے ہے۔ اس کے علم میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کر سکتے مگر جانتا وہ چاہے۔ اس کی کرسی کی وسعت نے زمین و آسمانوں کو گھیر رکھا ہے۔ اور زمین و آسمانوں کی حفاظت سے وہ کبھی نہیں تھکتا۔ وہ بہت بلند ہے اور بہت بڑا ہے۔

35. صرف اللہ، فرشتے اور عالم ہی جانتے ہیں کہ عبادت کا لائق اللہ ہے

تمام جانداروں کی چوٹی اس کے ہاتھ میں ہے

3-18 : اللہ، اللہ کے فرشتے اور اہل علم اس بات کی گواہی دیتے ہیں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور وہ عدل کو قائم رکھنے والا ہے۔ اس غالب اور حکمت والے کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔

11-56 : میں صرف اللہ پر بھروسہ رکھتا ہوں۔ جو میرا اور تم سب کا پروردگار ہے۔ ہر جاندار کی چوٹی اسی کے ہاتھ میں ہی ہے۔ یقیناً میرے رب نے مجھے صحیح راہ پر رکھا۔

36. اللہ جسے چاہتا ہے اسے اپنے فرشتوں کے ذریعے علم پہنچاتا ہے

16-2 : وہی فرشتوں کو اپنی وحی دے کر اپنے حکم سے اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے اتارتا ہے کہ تم لوگوں کو آگاہ کر دیں کہ ”میرے سوا کوئی معبود نہیں۔ اسی لئے تم مجھ سے تقویٰ (خدا پرستی یا بھکتی) سے رہو“۔

2-255 : اللہ کو نیند نہیں آتی اور زمین و آسمانیں اسی کی ملکیت میں ہیں۔

37. دین کے معاملے میں زبردستی نہیں ہونی چاہئے

2-256: دین کے بارے میں کوئی زبردستی نہیں۔ ہدایت گمراہی سے الگ ہو کر پاک ہے۔ پس جو شخص سوائے اللہ کے دوسرے معبودوں کا انکار کر کے صرف اللہ پر ایمان لائے اس نے مضبوط کڑے کو پہن لیا جو کبھی نہ ٹوٹے گا۔ اور اللہ سب سننے والا اور سب جاننے والا ہے۔

38. اللہ کی عبادت کرنے کے لئے ہی انسان، جنات (دیوتائے) پیدا کئے گئے ہیں

51-56: میں نے جنات اور انسانوں کو محض اسی لئے پیدا کیا ہے کہ وہ صرف میری عبادت کریں۔

39. جناتوں (دیوتائوں) کو بھی پنر جنم ہے

54-7: وہ اپنی آنکھیں جھکائے ہوئے قبروں سے نکل پڑیں گے گویا وہ پھیلی ہوئی ٹڑیاں ہیں۔

40. جناتوں (دیوتائوں) کو بھی کم مقام، زیادہ مقام والے جنم ہوتے ہیں

56-61: (ہم اس کی قدرت رکھتے ہیں) کہ تمہارے جگہ تم جیسے اور پیدا کر دیں اور تمہیں نئے سرے سے اس علم میں پیدا کریں جس سے تم (بلکل) بے خبر ہو۔

41. اللہ کو کسی کی سحارے کی ضرورت نہیں ہے، بلا اولاد والا ہے

کسی کا بیٹا نہیں ہے۔ نہ کوئی اس کا ہمسر ہے

112-1,2,3,4:

1: وہ اللہ ایک (ہی) ہے۔

2: اللہ نے نیاز ہے۔

3: نہ اس سے کوئی پیدا ہوا، نہ وہ کسی سے پیدا ہوا۔

4: اور نہ کوئی اس کا ہمسر ہے۔

42. اعمال نامہ صحیح اور غلت کا فہرست ہے

جو انسان کے گلے میں ہی لٹکا دیا گیا ہے

54-52 : جو کچھ انہوں نے (اعمال) کیا ہیں سب نامہ اعمال میں لکھے ہوئے ہیں۔

54-53 : اسی طرح ہر چھوٹی بڑی بات بھی لکھی ہوئی ہے۔

2-134 : یہ ایک امت تھی جو گزر چکی۔ جو انہوں نے کیا وہ ان کے لئے ہے اور جو تم کرو گے وہ

تمہارے لئے ہے۔ ان کے اعمال کے بارے میں تم نہیں پوچھے جاؤ گے۔

17-13 : ہم نے ہر انسان کی برائی بھلائی کو اس کے گلے ہی لٹکا دیا ہے۔ اور قیامت کے دن ہم اس

کے سامنے اس کا نامہ اعمال نکالیں گے جسے وہ کھلی ہوئی کتاب میں دیکھ لے گا۔

18-49 : اور نامہ اعمال ان کے سامنے رکھ دئے جائیں گے۔ پس تو دیکھے گا کہ گنہگار اس

(اعمال) ناموں میں جو لکھا گیا ہے اس کو دیکھ کر خوفزدہ ہو رہے ہوں گے اور کہہ رہے ہوں گے کہ

”ہائے! ہماری خرابی یہ کیسی اعمال نامہ (کتاب) ہے اس نے نہ کوئی چھوٹی بات چھوٹی ہی ہے نہ کوئی

بڑی بات مگر (اس نے ہر بات کو) شمار کر لیا۔ اور جو کچھ انہوں نے کیا تھا (اپنے سامنے) حاضر

پائیں گے۔ اور تیرا ب کسی پر ظلم و ستم نہ کرے گا۔

41-46 : جو شخص نیک کام کرے گا وہ اپنے نفع کے لئے اور جو برا کام کرے گا اس کا وبال بھی اسی پر

ہے۔ اور آپ کا رب بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں۔

57-22 : کوئی بھی مصیبت ہو (چاہے) وہ زمین میں آئی ہوئی ہو یا خود تمہارے جانوں پر آئی ہوئی

ہو، اسے پیدا کرنے سے پہلے ہی وہ ایک خاص کتاب میں لکھی ہوئی ہے۔ یہ (کام) اللہ پر بہت آسا

ن ہے (یعنی اس طرح کرنا اللہ پر بہت آسان ہے)۔

2-162 : اس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ نہ ان کا عذاب کم کیا جائے گا نہ انہیں ڈھیل دی جائے گی۔

بھگوت گیتا : گیان یوگ باب شلوک نمبر ۳۶، ۳۷

شلوک ۳۶ : اپ چے دس پاپے بھیاہ سروے بھیاہ پاپ کرو تتم ۱

سروم گنانپلورے نئے و وروجنم سم ترشیت ۱۱

مطلب : تمام گناہ گاروں میں سے تم بڑے گناہ گار ہو تو بھی جس طرح گندے پانی کو کشتی (بوٹ

(سے پار کر لیتے ہیں اسی طرح علم کی طاقت یا علم کی طاقت سے گناہوں سے باہر نکل سکتے ہو۔ وہ کیسے؟ وہ اس طرح ہے کہ

شلوک ۳۷: مے تھئے تھامٹ سمدھو گنہ بہسم ساتکرو تیرجن ا

گناگانا گن سٹرو کرمانی بہسم ساتکرو تے تتھا ۱۱

مطلب: جس طرح آگ میں کتنے بھی لکڑیاں ڈالیں وہ جل کر راکھ بن جاتے ہیں ٹھیک اسی طرح علم کی آگ میں تمام اعمال (کرم یا گناہ) بھسم ہو جاتے ہیں یعنی جل کر راکھ ہو جاتے ہیں۔

43. اللہ گناہوں کو معاف کرے گا

تمام گناہ (اعمال) معاف کر دینا ہی اس کی بخشش ہے

3-135: جب ان سے کوئی ناشائستہ کام ہو جائے یا وہ اپنی رحوں پر کوئی ظلم کر بیٹھیں تو فوراً اللہ کو یاد

کر کے اپنی گناہوں کے استغفار کرتے ہیں۔ کون ہے وہ سوائے اللہ کے گناہوں کو بخشنے والا؟

6-16: جس شخص سے اس روز عذاب ہٹا دیا جائے گا وہ شخص پر اللہ نے بڑا رحم کیا اور یہی کھلی کامیابی

ہے۔

44. اللہ تمام جانداروں کو موت کے بعد کسی بھی طرح کا جہنم دے سکتا ہے

6-133: اور تمہارا پروردگار تو بے نیاز ہے، رحمت والا ہے۔ اگر وہ چاہے تو تم سب کو نابود کر دے

اور تمہارے بعد جسے چاہے (تمہارا) جانشین بنا دے جیسا کہ اس نے دوسرے لوگوں کی اولاد سے تم کو

پیدا کیا۔

45. جو شخص پز جہنم پر ایمان نہیں رکھتا اس نے اللہ کی بات کو بھول گیا

اور وہ اللہ پر جھوٹ باندھنے والا ہے

19-66: انسان کہہ رہا ہے کہ ”کیا! مرنے کے بعد میں پھر سے زندہ کر کے نکالا جاؤں گا“

19-67: وہ انسان یہ بات بھول گیا ہے کہ ہم نے اس کو پہلے بھی تو پیدا کیا تھا جبکہ وہ کچھ بھی نہ تھا۔

23-34: اگر تم نے اپنے ہی جیسے انسان کا کہا مان لیا تب تو تم گھائے میں پڑ گئے۔

23-35: کیا یہ تم سے یہ وعدہ کر رہا ہے کہ جب تم مرجاؤ گے اور تم ہڑیاں ہو جاؤ گے تو تم (دوبارہ زندہ ہو کر) نکالے جاؤ گے۔

23-36: ناممکن ہے یہ وعدہ جو تم سے کیا جا رہا ہے وہ جھوٹ ہے۔

23-37: زندگی تو صرف دنیا کی زندگی ہے ہم یہیں جی کر یہیں مرتے ہیں۔ پھر دوبارہ زندہ ہو کر آنا نہیں رہتا۔

23-38: یہ بھی انسان ہی ہے (اس کے باوجود) اللہ پر جھوٹا بہتان لگا رہا ہے اور ہم اس کو ماننے والے نہیں ہیں۔

بھگوت گیتا : ساں کھیایوگ باب، شلوک ۱۳، ۱۶

شلوک ۱۳: دیچ نوسمن بیتھادیحے کومارم، بیوونم زرا ا

تتھا دے حامتر پراپتچ دھی رست ترن مہ ییت اا

مطلب: نفس نے پہنا ہوا یہ جسم جس طرح بچپن، جوانی، کومار اور بڑھاپہ پاتا ہیں اسی طرح موت بھی پائے گا۔ جو شخص علم رکھتا ہے وہ اس طرح کی جسم کے بارے میں فکر نہیں کرتا یا خواہش نہیں رکھتا۔

شلوک ۱۶: ناٹنو ودیتے بہاو نا بہاو ودیتے ستہ ا

اوبھیورپ دھر شٹوننتہ تونیو ستنتو در شبہہ اا

مطلب: روح جو طاقت ہے۔ اس روح سے مل کر رہنے والی نفس ناش نہیں ہوتی۔ ایسا ہی بے جان جسم کا کچھ وجود ہی نہیں ہے۔ جو لوگ روحانی علم رکھتے ہیں انہیں یہ بات خوب معلوم ہے کہ نفس کا ناش نہیں ہے اور جسم ناش ہو جاتا ہے۔

46. پنر جنم غیبی بات ہے

50-3: ہم مر کر مٹی ہونے کے بعد (پھر زندہ کئے جائیں گے)۔ اس طرح دوبارہ زندہ ہو کر (واپس) آنا بہت ہی ناممکن والی بات ہے (عقل کو سمجھ میں نہ آنے والی بات ہے)۔

47. تمام جانداروں کے موت و پیدائش (پنر جنم)

اعمال کے مطابق اللہ کے ہاتھ میں ہی ہے

39-42 : اللہ ہی روحوں (جانوں) کو موت کے وقت قبض کر لینے والا ہے۔ مرے ہوئے شخص کے روحوں کو جس کا موت طے کیا جائے گا اس کو اپنے پاس ہی روک کر دوسروں کے روحوں کو مقرر وقت تک واپس بھیجتا ہے۔ غور کرنے والوں کو اس میں یقیناً بہت سی نشانیاں ہیں۔

53-44,45,46,47

53:44 : یقیناً وہی مارنے والا ہے اور وہی زندگی دینے والا ہے

53-45 : یقیناً اسی نے جوڑا یعنی نر و مادہ (مرد و عورت) پیدا کیا۔

53-46 : نطفہ سے جو (رحم میں) ڈالا جاتا ہے

53-47 : اور ایک زندگی دے نا بھی اسی (اللہ) کے ہاتھ میں ہیں۔

48. انڈے سے پیدا ہونے والے، پنڈے سے پیدا ہونے والے،

نبی سے پیدا ہونے والے یہ سب کا پیدا کرنے والا اللہ ہی ہے

6-95 : بے شک دانے اور گٹھلی کو چیرنے والا اللہ ہی ہے۔ وہ جان دار کو بے جان سے نکالتا ہے اور

بے جان کو جاندار سے نکالنے والا بھی اللہ ہی ہے۔ وہی ہے اصلی اللہ تو پھر تم حق سے کدھرا لٹے چلے جا

رہے ہو۔

3-27 : تو ہی رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں لیکر جاتا ہے۔ اور تو ہی بے جان سے

جانداروں کو نکال رہا ہے اور تو ہی جانداروں سے بے جانوں کو نکال رہا ہے۔ اور تم جسے چاہتے ہو

(انہیں) بے شمار روزی دے رہے ہو۔



49. موت اور پیدائش اسی کے ہاتھ میں ہے۔

مرے ہوئے شخص کو زندہ کرنے والا بھی وہی ہے

30-19 : وہ زندہ کو مردہ سے اور مردہ کو زندہ سے نکالتا ہے۔ اور وہی زمین موت پانے کے بعد

اسے جان ڈالتا ہے۔ تم بھی اسی طرح نکالے جاؤ گے۔

بھگوت گیتا: ساں کھیایوگ باب ۲۲ شلوک

شلوک: واسام سِ جیرنانِ یتھا وھایا نوانِ گرھناتِ نروپیرانی ا

تتھا شری ران وھایا جی رناننییانِ سمیاتِ نوانِ دے حی اا

مطلب: جس طرح انسان پُرانا کپڑا اچھوڑ کر نیا کپڑا پہنتا ہے ٹھیک اسی طرح روح اس جسم کو جو کام نہ کر

سننے کی حالت میں پہنچ گئی چھوڑ کر نئے جسم میں داخل ہو رہی ہے۔

50. تورات گرنتھ (موت و پیدائشوں کی تصدیق کرتی ہے)

وہ نبیوں کے لئے جو مسلم تھے اور یہودیوں کے لئے مسائل فیصلہ کرنے والی ہے

5-44: ہم نے تورات کو نازل کیا۔ اس میں ہدایت و نور ہے۔ انبیاء جو مسلم (یعنی اللہ کے فرما بردار

بندے) تھے، اور اللہ والے (یعنی ان کے اولیاء) اور علماء اسی تورات کے مطابق یہودیوں کے مسائل

فیصلہ کرتے تھے۔

51. پہلے کے کتابوں کو قرآن تصدیق کرتی ہے

اس معاملے میں تم ہی کا فرمت بنو

2-41: اس قرآن پر ایمان لاؤ جو میں نے تمہاری کتابوں (تمہارے پاس جو اللہ کے کتابیں ہیں

ان) کی تصدیق میں نازل فرمائی ہے۔ اس کے ساتھ سب سے پہلے تم ہی کا فر (انکار کرنے والے) نہ

بنو۔

52. قرآن اللہ کی کتاب ہے، وہ اس سے پہلے کے کتابوں کی تصدیق کرتی ہے

2-89: ان کے پاس اللہ کی طرف سے وہ کتاب (قرآن) آئی ہے جو اس کتاب (تورات یا بھوت گیا) کی تصدیق کرنے والی ہے جو ان کے پاس پہلے سے ہی موجود تھی۔ اس کے آنے سے پہلے سے تو وہ خود کافروں (اللہ کی بات کو انکار کرنے والے) پر فتح چاہتے تھے۔ اب حق کی کتاب آجانے کے باوجود انہوں نے (اس کا) انکار کیا۔ ایسے کافروں (انکار کرنے والوں) پر اللہ کی لعنت گرتی ہے۔

53. قرآن چھپے کے کتابوں کے اہم باتوں کی تفصیل کرتی ہے

10-37: یہ قرآن ایسا نہیں ہے کہ اللہ کی وحی کے بغیر گھڑ لیا گیا ہو (یعنی دوسروں کی خیال سے لکھی گئی کتاب نہیں ہے)۔ بلکہ یہ تو ان کتابوں کی تصدیق کرنے والی ہے جو اس سے پہلے نازل ہو چکی ہیں۔ اور پہلے کتابوں (احکام ضروریہ) کی تفصیل بیان کرنے والا ہے۔ اس بات میں ذرا بھی شک نہیں ہے کہ یہ تمام جہانوں کی رب کی طرف سے آئی ہے۔

54. تورات میں اللہ کے احکام ہے

وہ شخص ایمان والا ہی نہیں ہے جو تورات کی انکار کر کے فیصلہ کرتا ہے

5-43: وہ کیسے اپنے پاس تورات ہوتے ہوئے بھی جس میں احکام الہی ہیں تم کو مصنف بنا رہے ہیں۔ دراصل یہ ایمان و یقین والے ہیں ہی نہیں۔

5-44: ہم نے تورات نازل کیا۔ اس میں ہدایت و نور ہے۔

55. تمام جہاں والوں کو ایک ہی اللہ کی پہچانت کرواتی ہے

عبادت نہ کرنے والوں کو آگاہ کرتی ہے

81-27: یہ تو تمام جہاں والوں کے لئے نصیحت نامہ ہے۔

14-52: یہ قرآن تمام لوگوں کے لئے ایک پیغام ہے۔ اور یہ اس لئے بھیجا گیا تاکہ انہیں اس کے

ذریعے ڈرایا جائے اور یہ کہ وہ خوب جان لیں بس وہی (اللہ) معبود کیتا ہے۔

56. اللہ ان لوگوں کو گمراہ کرے گا جو اللہ پر الزام لگاتے ہوئے غیر اللہ کی عبادت کرتے ہیں

ان لوگوں کے ساتھ ایسا کرے گا کہ انہیں راستہ سمجھ میں نہیں آئے گا

6-110: ہم بھی ان کے قلوبوں کو اور نگاہوں کو اسی طرح پھیر دیں گے جس طرح وہ اس پر پہلی بار ایمان نہیں لائے۔ (اور ہم) انہیں ان کی سرکشی میں ہی اللہ کی راہ چھوڑ کر دور بھٹکتے پھریں جیسا کرتے ہیں۔

6-111: ہم ان کے پاس فرشتوں کو بھیجیں یا مردے ان سے بات کر کے ”یہ اچھا راستہ ہے اور یہ برا راستہ ہے، یہ اللہ کا راستہ ہے اور یہ شیطان (مایا) کا راستہ ہے“ اس طرح کہنے پر بھی اور تمام چیزوں کو اور تمام علم کو ان کے آنکھوں کے سامنے لاکر رکھنے کے باوجود وہ صرف شیطانی علم (مایاوی علم) کی ہی یقین کرتے ہیں۔ وہ اللہ کی علم پر یقین نہیں رکھتے۔

بھگوت گیتا : وگنانا یوگ باب، شلوک نمبر ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳

شلوک ۲۰: کامئے ستمئے ستنئے رھرو گنا ناہ پرا پدیم ترے نیہ دے وتا ۱

تم تم نیام ماستھایا پر کرو تیانیتا سئیایا ۱۱

مطلب: وہ لوگ جو بہت سے دنیوی خواہشات رکھتے ہیں انہیں علم نہ ہونے کے وجہ سے یعنی وہ لاعلم ہونے کی وجہ سے اپنے اپنے فطرت کے حساب سے اور ان کے اصولوں کے مطابق دوسرے دیوتاؤں کی عبادت کرتے رہتے ہیں۔

شلوک ۲۱: یو یو یام یام تنم بھکت شردھ یارچتو مچتی ۱

تثیا چلام شردھا تامرے ووددھامیہم ۱۱

مطلب: جو شخص جتنی عقیدت (شردھا) سے، جس جس مورتی کی پوجا کر رہا ہے ایسے شخص کو میں اس کے عقیدت کے مطابق وہی دیوتا کی عبادت کئے جیسا کرتا ہوں۔

شلوک ۲۲: س ت یا شردھیا یکت سنتسیا رادھن می ہترے ۱

لبھ ترے چتتا کامان میئرے ووتھان ہتان ۱۱

مطلب: وہ شردھا سے اسی دیوتا کی عبادت کر رہا ہے تو جو مننے اس نے مانگی یا جو خواہشات اس نے کیا

وہ خواہشات میں ہی پورا کر رہا ہوں۔ اس سے اس کے خواہشات میرے وجہ سے ہی پورا ہو رہے ہیں۔

شلوک ۲۳: انت ونٹ فلم تے شام تدھواتیالپ میدھ سام ۱

دے وان دے ویجو یام ت مدبھکتا یام ت مامپ ۱۱

مطلب: کم عقل والے کا اجر بھی کم ہی ہوتا ہے۔ وہ دائم نہیں ہیں۔ اس طرح دیوتاؤں کی عبادت کرنے والے دیوتاؤں میں ہی پہنچتے ہیں۔ میرے بندے میرے پاس پہنچتے ہیں۔

شلوک ۲۳: ے پینے دے ونا بھکتا یاجنتے شردهیانوتے ۱

تے پ مامیو کائوتتے ے! یجیم تیودھ پوروکم ۱۱

مطلب: جو شخص عقیدت کے ساتھ دوسرے دیوتاؤں کی عبادت کر رہا ہے وہ بھی میری ہی عبادت کر رہا ہے پھر بھی وہ راستہ بھٹکا ہوا ہے۔

57. جبرائیل فرشتہ نہیں، وہ ”امانت دارروح“ ہے

26-193: یہ قرآن کو روح لا مین (امانت دارروح) نے نازل کیا۔

4-70: اُس دن جس کا مقدار پچا ہزار کے برابر ہے فرشتے اور جبرائیل اللہ کے طرف عروج کریں گے۔

97-2: اے نبی! ان سے کہو کہ ”یہ سچ جان لیں کہ جو شخص جبرائیل کا دشمن بنا وہ بے شک اللہ سے دشمنی مول لی ہے کیوں کہ اللہ کے حکم سے ہی وہ (جبرائیل) تمہارے قلب پر یہ پیغام اتارا (نازل کیا)۔ یہ قرآن اپنے سے پہلے آئی ہوئی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے۔“ اور ان کو خوشخبری دیتی ہے جو ایمان رکھتے ہیں۔

98-2: جو شخص اللہ کا اور اس کے فرشتوں اور اس کے رسولوں کا اور جبرائیل اور میکائیل کا دشمن ہو تو یقیناً اللہ بھی ان کافروں کا دشمن ہے۔

38-78: جس دن روح (جبرائیل) اور فرشتے صفیں باندھ کر کھڑے ہوں گے، اس دن کوئی بھی

بات نہیں کر سکے گا سوائے وہ جس نے رحمان کی اجازت پائی۔ جس نے بات کیا وہ ٹھیک بات ہی بات کرتا ہے۔

4-97: اس رات میں فرشتے اور روح الامین (جبرائیل) اپنے رب کے حکم سے ہر کام کو سرانجام دینے کے سبب آسمان سے زمین پر اترتے ہیں۔

58. اللہ کسی بھی انسان سے براہ راست کلام (بات) نہیں کرتا

وہ اپنے علم کو تین طریقوں کے ذریعے انسان کو بتائے گا

42-51: اللہ کسی بھی انسان سے براہ راست کلام (بات) نہیں کرتا۔ اللہ سے بات کرنا انسان کے لئے ناممکن ہے۔ اللہ اپنے علم کو وحی (آکاش وانی) کے ذریعے یا پردہ کے پیچھے سے انسان کو پہنچاتا ہیں۔ یا وہ جو چاہتا ہے اس کے حکم سے بتانے کے لئے اپنے رسول کو بھیجتا ہے۔ اور وہ بلند مرتبہ، بڑی حکمت والا ہے۔

59. ہرجان پر ایک نگہبان فرشتہ مقرر ہے

4-86: ایسی کوئی جان نہیں ہے جس پر نگہبان فرشتہ نہ ہو۔

شلوک ۱۶: دو او مو پروشو لوکے کش راشچاکش ر ایوچ ا

کش رسروانی بھوتانی کوٹ ستھو کش ر اوچیتے ۱۱

مطلب: ”دنیا میں دو قسم کے پُرُش (Purush) ہے۔ ان میں سے ایک کو کش (Kshar) کہتے ہیں اور دوسرے کو اکثر (Akshar) کہتے ہیں۔ کشر یعنی فنا ہونے والا ہے۔ اکثر کا مطلب لافانی یعنی ناش نہیں ہونے والا ہے۔ کشر تمام جانداروں میں موجود ہے۔ اکثر، کشر کے ساتھ مل کر جسم میں ہی رہتا ہے۔“

شلوک ۱۷: اتم ہ پروش ستونیہ پر ماتمے تیودا حروتاہ ا

یو لوکترے ماوشے ببھرت ویے عیش ورہ ۱۱

مطلب: ”ان دونوں سے الگ اور ایک اعلیٰ ترین پُرُش (Uttam Purush) ہے۔ اسی کو پر ماتما (اللہ) کہتے ہیں۔ وہ ساری دنیا میں زڑے زڑے میں پھیل کر، ناش نہ ہونے والے اللہ پوری کائنات کو

سمجھا رہا ہے۔

60. ہر شخص (ہر جان) ہانکنے والے کے ساتھ، گواہی دینے والے کے ساتھ آتا ہے

50-21: ہر شخص اس حال میں آئے گا (یعنی پیدا ہوگا) کہ اس کے ساتھ ایک چلانے والا ہوگا (روح) اور ایک گواہی دینے والا ہوگا۔

50-21: ہر جان اس حال میں آئے گی (یعنی پیدا ہوگی) کہ اس کا ایک ہانکنے والا (روح) ہوگا اور ایک گواہی دینے والا ہوگا۔

61. ایمان والوں کے راستہ میں ایمان نہ رکھنے والے داخل نہیں ہو سکتے

48-15: جب تم غنیمت کے حاصل کرنے کے لئے جا رہے ہو تو وہ لوگ جو پیچھے رہ گئے تھے جھٹ سے کہنے لگیں گے کہ ہمیں بھی اپنے ساتھ چلنے کی اجازت دیجئے۔ وہ اللہ کی بات کو ہی بدل کر دیکھ رہے ہیں۔ اے نبی! ان سے کہہ دو کہ ”تم ہرگز ہمارے پیچھے نہیں آ سکتے اس طرح اللہ نے پہلے ہی فرما دیا تھا“۔ جب وہ کہیں گے بلکہ تم ہم سے حسد کرتے ہو۔ (اصل بات یہ ہے کہ) وہ لوگ بہت ہی کم سمجھتے ہیں۔

48-16: اے نبی! گاؤں والوں میں سے جو پیچھے رہ گئے ان سے اس طرح کہو کہ ”عنقریب تم سختی سے لڑنے کے لئے اور ایک قوم سے جنگ کرنے کے لئے تمہیں بلاوا آئے گا۔ اور تم کو ان سے جنگ کرنا پڑے گا یا وہ خود بہ خود آتما سمرین کر لیں گے۔ اس وقت اگر تم عطیات کرو گے تو اللہ تمہیں بہترین اجر عطا فرمائے گا۔ اگر تم روگردانی کرو گے جیسے تم نے پہلے کی تھی تو تمہیں دردناک عذاب میں مبتلا کر دے گا۔“

48-17: اندھوں پر کوئی حرج نہیں اور نہ لنگڑوں پر کوئی حرج ہے اور نہ کوئی بیمار پر حرج ہے۔ جو کوئی اللہ اور اللہ کی علم کی فرمانبرداری کرے اسے اللہ ایسی جنتوں میں داخل کرے گا جس میں نہرے جاری رہیں گے۔ اور جو منہ پھیر لے اسے دردناک عذاب دے گا۔

62. نبی صرف آگاہ کرنے والا ہی ہے۔ نبیاں اور فرشتے معبود نہیں ہیں

7-13: اے نبی! وہ لوگ جو تمہاری بات یقین کرنے سے انکار کرتے ہیں کہتے ہیں کہ اس (شخص) پر اس کے رب کے طرف سے کوئی نشان (معجزہ) کیوں نہیں اُترا۔ اصل بات یہ ہے کہ تم تو صرف آگاہ کرنے والے ہو۔ ہر قوم کے لئے ایک ہادی (راہ دکھانے والا) ہیں۔

79-3: اس نے تم لوگوں سے یہ کبھی بھی نہیں کہا کہ فرشتوں کو اور نبیوں کو اپنے رب بنا لو۔ کسی ایسے انسان کو اللہ کتاب و حکمت اور نبوت عطا کرے یہ لائق نہیں کہ پھر بھی وہ لوگوں سے کہے کہ تم اللہ کو چھوڑ کر میرے بندے بن جاؤ۔

80-3: وہ تو یہی کہتا کہ ”اصلی ربانی بنو (یعنی بھکت بنو)۔ اور وہ تم سے یہ کبھی نہیں کہتا کہ جو گرنہ تم پڑھتے ہو یا جو گرنہ کی تعلیم دیتے ہو اس کے مطابق فرشتوں کو اور نبیوں کو اپنے رب بنا لو۔ کیا یہ ممکن ہے جبکہ تم مسلم ہو اور نبی تمہیں انکار کا یا کفر کا حکم دے (یعنی ناممکن ہے)“

63. محمدؐ کسی کے بھی باپ نہیں ہے۔ آخری نبی ہے

40-33: اے لوگوں! محمدؐ تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں۔ وہ اللہ کے پیغام کو لا کر دینے والا ہے۔ اتنا ہی نہیں بلکہ وہ تمام نبیوں کا سلسلہ ختم کرنے والے آخری والے ہیں۔ اللہ ہر چیز کا جاننے والا ہے۔

بھگوت گیتا : گن تریا وبھاگ یوگ باب، شلوک ۴

شلوک: سرو یونی شو کوم ترے یا مور تیا سمبھوتی یاہ ا

تاسام برحم محدیون ہ احم بیج پردہ پتا

مطلب : وہ تمام جاندار جو تمام یونیوں (پیٹ) سے پیدا ہو رہے ہیں ان کی ماں قدرت ہے اور میں ان کا باپ ہوں جو بیج داتا ہوں۔

64. صرف اللہ ایک ہی غیب کا علم رکھنے والا ہے

26-72: وہ (اللہ) غیب کی علم جاننے والا ہے اور وہ اپنی غیب کی باتیں کسی کو نہیں بتاتا۔

65. اپنے پسندیدہ نبی کو ہی وہ غیب کی علم عطا کرتا ہے۔

ایسے شخص کے آگے پیچھے پہرے دار مقرر کر دیتا ہے

72-27: سوائے اپنے پسندیدہ پیغمبروں کے دوسروں کو نہیں بتاتا مگر وہ پیغمبر کے آگے پیچھے پہرے دار مقرر کر دیتا ہیں۔

66. محمدؐ کے پچھلے کے نبیاں مرد ہی ہے۔ وہ بھی کھانا (رزق) کھانے والے ہی ہے

21-7: اے نبی (محمدؐ)! تجھ سے پہلے بھی جتنے پیغمبر ہم نے بھیجے سبھی مرد ہی تھے جن کی طرف ہم ہمارا پیغام بھیجتے تھے۔ یہ بات اگر تم نہیں جانتے ہو تو اہل زکر (جو جانتے ہیں ان) سے پوچھ لیا کرو۔  
21-8: ہم نے ان کے ایسے جسم نہیں بنائے تھے کہ وہ کھانا نہ کھائیں اور نہ وہ ہمیشہ رہنے والے تھے۔

67. قرآن بڑی عظمت والی ہے، محفوظ کتاب میں درج ہے

یہ تمام جہانوں کے مالک کے طرف سے آئی ہے

صرف پاک لوگ ہی اسے چھو سکتے ہیں

56-77: یہ بڑی عظمت والی قرآن ہے۔

56-78: وہ ایک محفوظ کتاب میں درج (لکھا ہوا) ہے۔

56-79: صرف پاک لوگ ہی اسے چھو سکتے ہیں۔

56-80: یہ تمام جہانوں کی رب کی طرف سے اترا ہوا ہے۔

56-81: کیا تم ایسی عظیم بات کو ہلکی لے رہے ہو (یا معمولی سمجھ رہے ہو)؟

68. سب ایک ہی جان سے پیدا کئے گئے ہیں

بسر کرنے کی جگہ، سو نپ نے کی جگہ

6-98: اللہ نے تمہیں ایک ہی جان سے پیدا کیا۔ اس کے بعد ہر ایک کے لئے ایک ٹھیرنے کی جگہ،

ایک سو نپا جانے کی جگہ انتظام کیا۔ یہ نشانیاں ہم نے ان لوگوں کے لئے کھول کر بیان کر دی جو سمجھ سے



کام لیتے ہیں۔

69. آخرت ہی اصلی منزل ہے۔ وہ اللہ کے پاس ہی ہے

14-3: عورتیں، اولاد اور ڈھیروں ڈھیروں چاندی، نشان کئے ہوئے خوبصورت گھوڑے، چوپائے اور کھیتی وغیرہ دل خوش کرنے والے چیزیں اور تمام خوبصورتی چیزیں صرف یہ دنیوی زندگی کا سامان ہی ہے مگر آخرت نہیں ہے۔ اصل منزل یعنی آخرت کا مقام تو اللہ ہی کے پاس ہے۔

70. سلامتی کا گھر انہی کے لئے ہے جو جنموں کا سمسکار طاقت رکھتے ہیں

127-6: ان کے لئے ان کے رب کے پاس سلامتی کا گھر ہے۔ ان کے نیک کاموں کے سمسکار کی طاقت کی وجہ سے انہیں سلامتی ملی تو اللہ ان کا محافظ ہے۔

71. آخرت کا گھر ہی بہت اچھا گھر ہے

24-13: وہ کہیں گے کہ تم پر سلامتی ہو اس لئے کہ تم نے صبر کیا۔ ”تمہیں جو آخرت کا گھر ملا وہ بہت ہی خوب ہے۔“

72. آخرت کے بارے میں تم لوگ بالکل نہیں جانتے

7-30: وہ صرف دنیوی زندگی کے ظاہری (باتیں) ہی جانتے ہیں۔ آخرت کے بارے میں وہ بالکل نہیں جانتے۔

73. مدت ختم ہوتے ہی اللہ سے ملنا ہے

8-30: ”کیا؟ وہ اپنی پیدائش کے بارے میں گہرائی سے سوچ نہیں رہے ہیں۔ اللہ نے زمین اور آسمانوں کو اور ان کے درمیان جو کچھ ہے بہترین قرینے سے مقرر وقت تک ہی پیدا کیا۔ یہ بات بھول گئے ہے کہ مدت ختم ہونے کے بعد اپنے رب سے ملنا ہے۔“

74. نجات - دوزخ کی آگ

40-41 : اے میری قوم! یہ کتنی عجیب بات ہے کہ میں تمہیں نجات (آخرت) کی طرف بلا رہا ہوں تو تم مجھے دنیا (دوزخ) کی طرف بلا رہے ہو۔

75. یہ جہاں - وہ جہاں (آخرت)

42-20 : جو کوئی آخرت کی کھیتی چاہتا ہے ہم اسے اس کی کھیتی میں برکت دیتے ہیں۔ اور جو کوئی دنیا کی کھیتی چاہتا ہے ہم اس میں سے اس کو کچھ دے دیتے ہیں اور پھر ایسے شخصوں کے لئے آخرت میں کوئی حصہ نہیں رہتا۔

76. ابتدا یہ دنیا ہے۔ انتہا آخرت کی دنیا ہے

53-25 : اصل میں انسان کا خاتمہ آخرت (نجات) ہے ایسا ہی ابتدا دنیا ہے۔ دنیا اور آخرت دونوں اللہ کے قابو میں ہے۔

77. نجات صرف اللہ ہی دے سکتا ہے۔ فرشتے اس معاملے میں ناقابل ہے

53-26 : آسمان میں بہت سے فرشتے ہیں مگر ان کی سفارش ذرا بھی کام نہیں آئے گی۔ نجات صرف اسی کو ملتی ہے جس سے اللہ راضی ہوتا ہے۔ کسی کو بھی ہونجات صرف اللہ کی مرضی سے ہی آتی ہے۔

78. دو مشرق - دو مغرب

55-17 : وہی دونوں مشرقوں کا مالک ہے اور وہی دونوں مغربوں کا مالک ہے۔

79. اللہ ہی کارساز (کام کرنے والا) ہے

73-9 : وہی مشرق اور مغرب کا مالک ہے۔ اُس کے سوا کوئی اور معبود نہیں ہے۔ اس لئے تم اسی کو اپنا کارساز بنا لو۔

80. دہرائی جانے والے سات آیات اللہ کی مہربانی ہے

15-87 : ہم نے تم کو سات آیتیں دے رکھی ہیں۔ وہ بار بار دہرائی جاتے ہیں اور عظمت والا قرآن

بھی تم کو عطا کیا۔

بھگوت گیتا: وجھوت یوگ باب، شلوک نمبر ۶

شلوک ۶: مہر شیا سپت پوروے چتوارو من و سنتھا ا

مدبھاو مانسا جاتا یشام لوک اما پر جا ۱۱

مطلب: پہلے میرے ارادہ سے دنیا میں سات مہرشی، چار منوبنے، پھر ان سے تمام جانداروں کی تخلیق کیا۔

81. بے کار باتیں۔ فیصلہ

36-17: جن چیزوں کا تمہیں علم نہیں ان کے پیچھے مت پڑو۔ یقیناً کان اور آنکھ اور قلب میں سے ہر ایک سے متعلق پوچھا جائے گا۔

82. یہ مت کہنا کہ میں کل کروں گا (کیونکہ تم کچھ نہیں کر سکتے)

23-18: ”اور ہرگز کسی چیز سے متعلق یہ نہ کہا کر کہ میں کل اسے ضرور کروں گا“ (تم کچھ نہیں کر سکتے)۔

83. علم سے منہ موڑ لینا - راہ ہدایت سے بھٹک جانا

57-18: جب اللہ اپنی علم سے نصیحت کرتا ہے تو اس سے منہ موڑ لیتے ہیں۔ ایسے لوگوں کو علم کبھی بھی سمجھ میں نہ آئے جیسا ہم نے ان کے قلب پر پردے ڈال کر رکھیں ہیں اور ان کے کانوں کو بہراپن اور آنکھوں کو انھاپن دیا ہے۔ اس لئے تم انہیں ہدایت کے طرف بلانے پر بھی وہ کبھی بھی ہدایت (راہ اللہ) کے طرف نہیں آپائیں گے۔

84. آج کا یہ دن قیامت کا دن ہی ہے

29-30: جو ظالم ہوتے ہیں وہ بغیر کسی علم کے اپنے خواہشات کی پیروی کرتے ہیں۔ پس کون اسے ہدایت دے سکتا ہے جسے اللہ نے گمراہ ٹھہرا دیا؟

23-47: ایسے لاعلموں کو اللہ نے اپنے علم سے خارج کر دیا (یعنی باہر نکال دیا)۔ انہیں بہراہ اور

اندھا کر دیا۔

### 85. قیامت آکر رہے گی۔ دوبارہ اٹھانا بھی ہو کر رہے گا

30-56: جن لوگوں کو علم اور ایمان دیا گیا وہ ایسا کہیں گے کہ یقیناً جس طرح اللہ کی بنیادی کتاب میں لکھا گیا اس کے مطابق تم قیامت تک اس دنیا میں رہے ہو۔ آج ہی ہے قیامت کا دن لیکن تم بے شک اس کو جان نہیں پائے۔

22-6: یہ (سب) اس لئے (ہوتا رہتا) ہے کہ یقیناً اللہ ہی حق ہے اور وہی ہے جو مردوں کو زندہ کرتا ہے اور یقیناً وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

22-7: اور قیامت ضرور آکر رہے گی۔ اس میں کوئی شک نہیں۔ اور یقیناً اللہ ان لوگوں کو زندہ کر کے اٹھا دے گا جو قبروں میں ہوں گے۔

39-42: اللہ ہی روحوں کو ان کی موت کے وقت قبض کر لیتا ہے اور ان (روحوں) کو بھی جنہیں موت نہیں آئی ہے ان کی بنیاد کی حالت میں۔ پھر ان کو روک لیتا ہے جن پر موت کا حکم صادر ہو چکا ہو اور دوسری (روحوں) کو ایک مقرر وقت تک چھوڑے رکھتا ہے۔ بے شک اس میں ان لوگوں کے لئے نشانیاں ہیں جو غور و فکر کرتے ہیں۔

بھگوت گیتا: اکشر بھرم یوگ باب، شلوک نمبر ۱۷، ۱۸، ۱۹

شلوک ۱۷: سہ سریوگ پرینت مہریا دربرحمنو ودوہ ۱

راترم یوگ سہ سرانتم تے ہو راترا ودو جنہا ۱۱

مطلب: اللہ جو بڑا ہے اس کے حساب میں ہزار یوگ ایک دن اور ہزار یوگ ایک رات ہے۔ جو لوگ یہ جان جائیں گے وہ بھی اپنی رات اور دن کے بارے میں جان جائیں گے۔

شلوک ۱۸: اویکتا دوے کتے سرواہ پرہوستے ہراگمے ۱

راتریا گمے پرلی یین تے تتریوا ویکتا سنگنکے ۱۱

مطلب: جو لوگ دن، رات کے بارے میں جانتے ہیں انہیں یہ معلوم ہوتا ہے کہ دن کے وقت یہ تمام

دنیا ظاہر (Vyakt) ہو رہی ہیں ایسا ہی رات کے وقت ساری دنیا اویکت (Avyakt) ہو رہی ہے۔ دنیا کے وکٹاویکت نفس کے رات اور دن کے مطابق ہو رہے ہیں۔

شلوک ۱۹: بھوت گرامسٹے وایم بھوت و ابھوت واپرالمی یتے ا  
راتریاگمے وشہ پارته! پر بھوتیہراگمے

مطلب: تمام جاندار دن میں جی رہے ہیں۔ رات ہوتے ہی قیامت پارہے ہیں۔ پھر دن ہوتے ہی پربھو (prabhav) پارہے ہیں۔ اس طرح عمل کے مطابق تمام جاندار رات، دن اور قیامت، پربھوپا رہے ہیں۔

86. موت کے بعد پیدائش ہے۔

یہ دنیا میں ہی عورت اور مردوں کی طرح جنم (پز جنم) ہے

53-44: یقیناً وہی موت دے رہا ہے پھر وہی زندگی دے رہا ہے۔

53-45: عورت کی طرح اور مرد کی طرح بھی وہی پیدا کر رہا ہے۔

53-46: (اس) نطفہ سے ہی جو اگلے جنم کے رحم (عورت کے پیٹ) میں ٹپکایا گیا۔

53-47: دوسری بار زندہ کرنے والا بھی وہی ہے۔

87. اللہ کے آیتوں کا غلت مطلب بتانے والوں کو دوزخ کی آگ میں جلنا پڑے گا

41-40: یقیناً وہ لوگ ہم سے پوشیدہ نہیں ہیں جو ہمارے آیتوں کا غلت معنی نکالتے ہیں۔ تو وہ

قیامت کے (دوبارہ اٹھائے جانے والا) دن دوزخ میں ڈالا جائے گا۔ جو کچھ تم کر رہے ہو وہ سب اللہ دیکھ رہا ہے۔

88. آخری دن کسی کا بھی سفارش نہیں چلے گا

2-48: اور ڈرو اس آخری دن سے جب کوئی کسی دوسرے کے کچھ کام نہیں آئے گا اور نہ کسی کی

سفارش قبول کی جائے گی اور نہ کسی سے کوئی معاوضہ قبول کیا جائے گا اور نہ کسی بھی قسم کی مدد دی جائے گی۔

## 89. دولت اس دن کام نہیں آئے گی

3-10: بے شک جنہوں نے ایمان نہیں لایا (یعنی کافروں کو) ان کے آخری دن ان کے مال اور ان کی اولاد اعمال نامہ سے اور اللہ کے عذاب سے چھڑانے میں کچھ کام نہیں آئیں گی۔ یہی وہ لوگ ہے جو دوزخ کا اندھن بننے والے ہیں۔

## 90. وہ شخص جو کامیاب ہے اسے آخرت کے دن ہی۔ نجات حاصل ہوتی ہے

3-9: یقیناً اللہ سب کو ایک نہ ایک دن ضرور جمع کرے گا۔ اور اس دن کے بارے میں کوئی شک نہیں۔ اللہ اپنے وعدہ کے خلاف نہیں کرتا۔

3-114: وہ اللہ پر اور آخرت کے دن پر بھی ایمان رکھتے ہیں۔ بھلائی کرتے ہیں اور برائی روکتے ہیں۔ نیک کاموں کے لئے اور اللہ کی خدمت کے لئے ایک دوسرے سے مقابلہ کرتے ہیں۔ یہ نیکیوں کاروں میں سے ہیں۔

3-185: ہر جان موت کو چکھنا ہی پڑے گا۔ قیامت میں آخری دن تم سب (اپنے) اعمال کے پورے کے پورے اجر پاؤ گے۔ جب جو شخص دوزخ کی آگ میں گرے بغیر نجات میں داخل ہوگا بے شک وہ کامیاب ہو گیا۔ دنیوی زندگی تو مایا کا سامان کے علاوہ اور کچھ نہیں۔ وہ دھوکہ کی زندگی ہی ہے۔

## 91. نماز (اللہ کی آرا دھنا)۔ زکاۃ (اللہ کی خدمت) ہی اللہ کے راہ میں اہم ہے

31-4: وہ لوگ جو نیک کار (یعنی نیک کام کرنے والے) ہے وہ نماز قائم کرتے ہیں، زکاۃ دیتے رہتے ہیں اور آخرت پر پورا ایمان رکھتے ہیں۔

4-77: کیا تم نے انہیں نہیں دیکھا جنہیں یہ حکم دیا گیا تھا کہ اپنے ہاتھوں کو روک کر ”نماز قائم کرتے رہو اور زکاۃ دیتے رہو“

5-12: اور اللہ نے ان سے اس طرح فرمایا کہ بے شک میں تمہارے ساتھ ہوں۔ اگر تم نماز قائم کرتے رہے، زکاۃ دیتے رہے اور میرے پیغمبروں کو اذیت دیکرا نہیں مدد کرتے رہے اور اللہ کو بہترین قرض دیتے رہے تو میں تمہارے برائیاں تم سے دور کروں گا۔

5-55: اے مسلمانوں! اصل میں تمہارے دوست صرف اللہ اور اس کا رسول اور وہ ایمان والے ہی ہونا چاہئے جو نماز قائم کرتے ہیں اور زکاۃ ادا کرتے ہیں اور رکوع کرتے ہیں۔

9-5: اگر وہ توبہ کر کے نماز قائم کریں اور زکاۃ ادا کریں تو انہیں ان کی راستہ چھوڑ دو۔ بے شک اللہ معاف کرنے والا اور بڑا رحم کرنے والا ہے۔

بھگوت گیتا: گنان یوگ باب، شلوک ۳۷

شلوک: یتھے دھام ت سمدوگن بہسم ساتکرو تیرجن ا

گنانا گن سرو کرمانی بہسم ساتکرو تے ۱۱

مطلب: جس طرح آگ میں کتنے بھی لکڑیاں ڈالیں جل کر راکھ بن جاتے ہیں بلکل اسی طرح علم کی آگ میں تمام اعمال (تمام کرم) بھسم ہو جاتے ہیں۔

9-11: اب بھی اگر وہ توبہ کر لیں اور نماز قائم کرتے ہوئے، زکاۃ ادا کرنا شروع کئے تو وہ بھی تمہارے دینی بھائی ہے۔

ہم ان لوگوں کے لئے اپنی آیتیں اس طرح کھول کھول بیان کرتے ہیں جو علم و دانش رکھتے ہیں۔

9-18: جو لوگ اللہ پر اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتے ہوئے نماز قائم کرتے ہوئے اور زکاۃ ادا کرتے ہوئے اللہ کے سوا کسی اور سے نہیں ڈرتے صرف وہی لوگ اللہ کی مسجد کی انتظام کے لائق ہے۔ یہ کہہ سکتے ہیں کہ یہی وہ لوگ ہے جنہوں نے ہدایت (صحیح راہ) پائی۔

9-71: ایمان مرد اور ایمان عورت وہ سب ایک دوسرے کے دوست اور مددگار ہے۔ وہ بھلائیوں کا حکم دیتے ہیں اور برائیوں سے روکتے ہیں۔ نماز قائم رکھتے ہیں اور زکاۃ ادا کرتے ہیں۔ اللہ کی اور اللہ کے نبی کی بات ماننے ہیں۔ یہی وہ لوگ ہے جن پر اللہ اپنی رحم فرماتا ہے۔ بے شک اللہ بڑا غالب بڑی حکمت والا ہے۔

بھگوت گیتا: بھکت یوگ باب، شلوک نمبر ۸، ۱۰

شلوک: مے و من آدہ تسیا مبی بُدم ن وے شیا ا

ن و س شیا س مے و انت اورتھوم نس م شیا ۱۱

مطلب: مجھ میں ہی من لگا کر ہمیشہ مجھے ہی یاد کرو۔ مجھ میں ہی عقل رکھو۔ پھر تم مجھے ہی پا کر میرے اندر ہی بس جاؤ گے اس میں کوئی شک نہیں۔

شلوک: ابھی اسے پیس مرتھوٹ مت کرم پر موبہ و ا  
مدھرمپ کرمانی گرون سڈھ مواپسے س اا

مطلب: اگر اپنے من پر قابو نہیں رکھ پارہے ہو تو میرے کام (اللہ کے کام) کرو۔ میری خدمت کرنے سے نجات پاسکتے ہو۔

92. صبر اور نماز بہتر ہے

2-45: تم صبر کے ذریعے اور نماز کے ذریعے مدد طلب کرو۔ بے شک وہ مشکل والا کام ہی ہے مگر ان لوگوں کے لئے یہ بہت ہی آسان (کام) ہے جو اللہ سے ڈرتے ہیں۔

2-153: اے ایمان والوں! صبر اور نماز کے ذریعے مدد طلب کرو۔ اللہ صبر کرنے والوں کا ساتھ دیتا ہے۔

93. غیر اللہ کی عبادت کرنے والے صرف گمانوں کی پیروی کر رہے ہیں

10-66: یہ بات خوب جان لو جو مخلوق آسمان اور زمین میں ہیں وہ سب اللہ ہی کے ہے۔ (تو پھر) جو لوگ اللہ کو چھوڑ کر دوسرے شرکاء کی پوجا کر رہے ہیں کس چیز کی اطاعت کر رہے ہیں؟۔ وہ بے بنیادی وہم و گمانوں کی پیروی کر رہے ہیں۔ محض انگلیں لگا رہے ہیں۔

94. زمین اور آسمانوں میں رات دن کے بارے میں صرف اللہ ہی جانتا ہے

10-6: بے شک زمین و آسمان میں اللہ نے پیدا کی ہوئی تمام چیزوں میں رات اور دن ایک کے بعد ایک آرہے ہیں۔ ان لوگوں کو اس میں نشانیاں ہیں جو اللہ کا ڈر رکھتے ہیں۔

95. بڑے عالم جبرائیل کہتے ہیں کہ ”اگر گرنہ کی علم کو غلت بتائیں تو

مجھے بھی ضرور سزا ہوگی“

10-15: ان کے سامنے جب ہمارے آیتیں پڑ کر سنائی جاتی ہیں جو صاف صاف ہیں تو وہ لوگ جو



ہمارے آیتوں کے معنی قبول نہ کرتے ہیں ہم پر ایمان نہیں رکھتے اور کہتے ہیں کہ ”یہ غلت ہے، دوسری قرآن لیکر آؤ یا اس میں کچھ ترمیم کر دو“۔ ”اے نبی! ان سے یوں کہہ مجھے یہ حق نہیں کہ میں اپنی طرف سے اس میں ترمیم کر دوں۔ میں تو صرف اس کی اتباع کرنے والا ہوں جو میرے پاس وحی کے ذریعے سے پہنچتا ہے“۔ اگر میں اپنی رب کی نافرمانی کروں تو ایک بڑے دن کے عذاب کا اندیشہ رکھتا ہوں۔

96. جاہل لوگ صحیح علم کو جادو کہتے ہیں

10-76: ان کو ہمارے پاس سے صحیح دلیل کے ساتھ علم پہنچنے کے باوجود انہوں نے کہا کہ یقیناً یہ صریح جادو ہے

10-77: موسیٰ نے کہا کہ ”کیا؟ تم اس صحیح دلیل کے نسبت جب کہ وہ تمہارے پاس پہنچی ایسی بات کہتے ہو؟ کیا یہ جادو ہے؟ حالانکہ جادو کرنے والے کامیاب نہیں ہوا کرتے“۔

97. ابتداء کائنات میں تمام انسانی قوم ایک ہی قوم ہے۔ اس کے بعد ہی ٹکڑے ہوئے

10-19: شروع میں تمام لوگ ایک ہی امت رہا کرتے تھے پھر انہوں نے اختلاف پیدا کر لیا۔ اور یہ بات تمہارے رب کے طرف سے پہلے ہی طے ہو چکا۔

98. ہر امت کے لئے ایک پیغمبر ہے

10-47: ہر امت کے لئے ایک رسول ہے سوان کا پیغمبر جب ان کے پاس آتا ہے تو ان کے معاملوں میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کیا جاتا ہے۔ اور ان پر کسی بھی طرح کا ظلم نہیں کیا جائے گا۔

99. اللہ کی دھرم کو وقت گزارا کریں تو اللہ بھی اسے بھول جائے گا

7-51: ان لوگوں نے دنیا میں میرے دین کو لہو و لعب اور وقت گزارے کی طرح لیا اور دنیاوی زندگی نے ان کو دھوکہ میں ڈال دیا۔ سو آج کے روز ہم بھی ان کا نام بھول جائیں گے جیسا کہ وہ اس دن کو بھول گئے اور جیسا یہ ہمارے آیتوں کا انکار کرتے تھے۔

15-29,30: جب میں اسے پورا بنا کر اس میں میری روح پھونک دو تو تم سب اس لے سامنے

سجدے میں گر پڑو۔

100. کیا تم پوری کائنات کو سمھانے والے اللہ کو چھوڑ کر دوسروں کی عبادت کر رہے ہو!

تیری چوٹی اس کے ہاتھ میں ہی ہے

11-56: میرا بھروسہ صرف اللہ پر ہی ہے۔ جو میرا اور تم سب کا پروردگار ہے۔ ہر جاندار کی چوٹی اسی

کے ہاتھ میں ہے۔ بے شک میرا رب سیدھی راہ پر ہے۔

101. دیوتاؤں کی عبادت کرنے والے لگنانوں کی پیروی کر رہے ہیں

10-66: جو لوگ اللہ کو چھوڑ کر دوسرے شرکاء کی عبادت کر رہے ہیں کس چیز کی اتباع کر رہے ہیں؟۔

وہ بے بنیادی وہم و لگنانوں کی پیروی کر رہے ہیں۔ محض انکلیں لگا رہے ہیں۔

102. اپنے آپ کے ساتھ فریب کرنے والے سخت سزا کے حق دار ہے

6-123: اور اسی طرح ہم ہر بستی میں وہاں کے رئیسوں ہی کو جرائم کا مرتکب بنایا تاکہ وہ لوگ وہاں

فریب کریں اور وہ لوگ اپنے ہی ساتھ فریب کر رہے ہیں اور ان کو ذرا بھی خبر نہیں۔

6-124: ”ان کے پاس جب کوئی اللہ کی آیت (آپ لوگ) اس طرح کیجئے“ کہہ کر پہنچتی ہے تو

یوں کہتے ہیں کہ ہم ہرگز ایمان نہ لائیں گے جب تک کہ ہم کو بھی ایسی ہی چیز نہ دی جائے جو اللہ کے

پیغمبروں کو دی جاتی ہے۔ اللہ خوب جانتا ہے کہ اپنا علم کس کو عطا فرمائے اور کس کو اپنا پیغمبر بنانا ہے اور

کس کو نہیں۔ عنقریب ان لوگوں کو جنہوں نے جرم کیا ہے اللہ کے پاس پہنچ کر زلت پہنچے گی اور ان کی

شرارتوں کے مقابلے میں سزائے سخت۔

103. جنت کے لئے دوسروں کی قتل کئے تو

تین شاخوں والی دوزخ کے طرف بھیجا جائے گا

(72 to 45)-55 :

55-45 : پس تم اپنی رب کی کس کس نعمتوں کو جھوٹلاؤ گے؟

55-46 : اس شخص کے لئے جو اپنے رب کے سامنے کھڑا ہونے سے ڈرتا ہے (بھکتی نہیں) اس کے لئے دو جنتیں (باغ) ہیں۔

55-48 : وہ دو گھنی شاخوں سے پھیلی ہوئی ہیں۔

55-50 : وہ دو باغات میں بھی دو چشمے بہتے رہتے ہیں۔

55-52 : وہ دونوں باغات میں بھی ہر پھل دو دو قسم کے ہوتے ہیں۔

55-54 : جنتی ایسے بستروں پر تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے جن کے اسٹرنیفیس اور بیئریشم کے ہوں گے

55-56 : اور ان کے درمیان نیچی نگاہ والی خوب صورت حوریں ہوں گے۔ جنہیں پہلے نہ کسی انسان نے ہاتھ لگایا ہوگا۔

55-58 : وہ حوریں مثل یاقوت اور مونگے کے ہوں گی۔

55-62 : وہ دو باغات کے سوا، دو اور باغات ہیں

55-64 : وہ دو باغات گہری سبز رنگت میں سیاہی مائل لگتی ہیں۔

55-68 : ان دونوں میں بھی پھل اور کھجوریں اور انار ہوں گے۔

55-70 : ان میں بھی خوب سیرت و خوب صورت عورتیں ہوں گے۔

55-72 : گوری رنگت کی حوریں جنتی خیموں میں رہنے والیاں ہیں۔

56-(18 to 37)

56-18 : وہ کوزے، آفتابے اور چشمیں لیکر، شراب بھر کر پھرتے رہتے ہیں۔

56-19 : شراب سے سردرد ہو یا عقل میں فتور ہو نہیں ہوتا۔

56-20 : ان کی پسندیدہ پھل ہی نہیں بلکہ

56-21 : ان کی پسند کی پرندوں کی گوشت بھی ہوتا ہے۔

56-22 : ان کے لئے بڑے بڑے آنکھوں والی حوریں ہوتے ہیں۔

56-23 : وہ عورتیں چھپائی گئی صاف موتوں کی طرح ہوتے ہیں۔

56-28: وہ بغیر کانٹوں کی بیر کے جھاڑوں کے بیج میں رہتے ہیں۔

56-29: تہ بہ تہ کیلوں

56-30: لمبے لمبے سایوں

56-31: بستے ہوئے پانیوں

56-32: بکسرت پھلوں میں

56-34: اونچے اونچے فرشوں میں آرام سے رہیں گے۔

56-35: ہم نے ان کی بیویوں کو خاص طور پر بنایا ہے۔

56-36: اور ہم نے انہیں کنواریاں بنا دیا ہے۔

56-37: (وہ) محبت والیاں اور ہم عمر ہیں۔

77-29: اس دوزخ کی طرف جاؤ جسے تم جھوٹلا تے رہے تھے۔

77-30: چلو، تین شاخوں والے سائے (دوزخ) کی طرف۔

بگلوٹ گیتا : راج و دیاراج گ ہہیا یوگ باب، شلوک ۲۱

شلوک : تے تم بھو کتوا سورگ لوکم وشالم کشی نے پنے مرتیا لوکم وشن ت ا

ے و م تری دھرم م پرینا گتا گتم کام کاما لبھنتے ॥

مطلب: جنت (سورگ) میں سکھ (خوشی) پانے کے بعد دوزخ (نرک) میں داخل ہوتے ہیں۔ اس

طرح ان لوگوں کو جو تین صفات کے خواہشات رکھتے ہیں یہ تین صفات کے اعمال کے وجہ سے چند دن

کے خوشیاں ملتے رہتے ہیں۔

104. دوزخ کے حکام - 19 فرشتے

74-30: اس پر انیس فرشتے مقرر ہیں

74-31: ہم نے دوزخ کے داروغے صرف فرشتے رکھے ہیں۔ اور کافروں کی آزمائش کے لئے ہم

نے ان کی تعداد صرف انیس ہی مقرر کی ہے۔ اور ہم نے ایسا اس لئے کیا کہ اہل کتاب یقین کر لیں

اور ایمان والے اپنے ایمان میں اور بھی آگے بڑھے اور اہل کتاب اور اہل ایمان شک نہ کریں۔ اور یہ انیس کے تمثیل کے ذریعے اللہ نے ان لوگوں کو جن کے دلوں میں بیماری ہے اور کافروں کو کیا کہنا چاہا ہے وہ کہنے کے لئے بھی ہم نے اس طرح کیا۔ اس طرح اللہ جسے چاہتا ہے راہ ہدایت دکھاتا ہے۔ اللہ کی لشکروں کو اللہ کے سوا کوئی اور نہیں جانتا اور جان نہیں سکتا۔ یہ دوزخ کی بیان انسانوں کے لئے سراسر پند و نصیحت ہے۔

105. علم پر دھیان رکھو - سمجھانے کی ذمہ داری میری ہے

75-18: ہم جب اسے (گرندھ یا کتاب کو) پڑھتے ہیں تو تم اس تلاوت کو دھیان (شردھا) سے سنو۔

75-19: پھر اس کا معنی واضح کر دینا ہمارے ذمہ ہے۔

106. خوشیاں ملے تو تعریف کرنے والا انسان، تکلیف آنے سے اللہ پر الزام لگاتا ہے

89-15: انسان کا یہ حال ہے کہ جب اس کا رب اسے آزمانے کے لئے، اس کو عزت اور نعمتیں بخشتا ہے تو وہ خوشی کے مارے کہنے لگتا ہے کہ ”میرے رب نے مجھے دولت مند بنایا“۔

89-16: اللہ اسے آزمانے کے سبب جب اس کی کمائی کم کر دیتا ہے تو وہ روتے ہوئے چلاتا ہے کہ ’ہائے ہائے! میرے رب ہی مجھے ذلیل کیا‘۔

107. اللہ ہی یاد دلاتا ہے۔ تمام رازیں اللہ جانتا ہے

87-6: ہم تجھے کتاب پڑھائیں گے، پھر تم اسے نہ بھولو گے۔

87-7: مگر جو کچھ اللہ چاہے (وہ بھول سکتے ہو)۔ وہ باہر کہنے کے کہیں بغیر اندر ہی رکھ لئے گئے باتیں بھی پورے جانتا ہے۔

108. کافروں پر اللہ کی اور فرشتوں کی لعنت ہے

2-161: یقیناً جو کوئی حق کو جھوٹلائے ہوئے کفر کریں اور وہی کفر میں ہی مرجائیں تو ویسے (لوگوں)

پر اللہ کی لعنت ہے اور فرشتوں کی اور تمام لوگوں کی لعنت ہے۔

109. کتنے بھی موت و پیدائش پالیں آخر میں اللہ ہی منزل ہے

46-2: وہ اس بات پر یقین رکھتے ہیں کہ آخر سب لوگ اپنے رب اللہ سے ملاقات کرنا ہی ہے۔ اور اسی کے طرف لوٹ کر جانا ہے۔

10-56: وہی جان ڈالتا ہے اور وہی جان نکالتا ہے اور تم سب اسی کے پاس لائے جاؤ گے۔

29-57: ہر جاندار موت کا مزہ چکھنے والا ہے اس کے بعد تم سب ہماری ہی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

32-11: ان سے اس طرح کہو! کہ تمہیں موت کا فرشتہ فوت کرے گا جو تم پر مقرر کیا گیا ہے۔ پھر تم سب اپنے پروردگار کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

50-43: ہم ہی جلاتے ہیں اور ہم ہی مارتے ہیں۔ اور ہماری ہی طرف لوٹ پھر کر آنا ہے۔

110. تمام مذہبی دھرم چھوڑ کر آخر میں اللہ کا دھرم ہی قبول کرنا پڑے گا

3-83: کیا وہ اللہ کے دین کے سوا اور دین کی تلاش میں ہے۔ حالانکہ تمام آسمانوں والے اور سب زمین والے اللہ ہی کے فرما بردار ہیں ہیں خوشی سے ہوں یا ناخوشی سے۔ آخر سب اسی کے طرف لوٹائے جائیں گے۔

111. غیر (مذہب) کی دھرم کی پیروی کرنا آخرت سے دور ہونا ہی ہے

3-85: جو شخص اللہ کے دین کے سوا کوئی اور دین عمل کریں تو اس کا دین قبول نہ کیا جائے گا۔ اور ایسا شخص آخرت میں نقصان پانے والوں میں ہوگا۔

112. اصلی اللہ کی عبادت کرنے سے گناہ اور ثواب مٹ جاتے ہیں

11-114: دن کے دونوں سروں میں نماز قائم کرو۔ رات کی کئی ساعتوں میں بھی یقیناً نیکیاں برائیوں کو دور کر دیتی ہیں۔ یہ نصیحت ہے نصیحت پکڑنے والوں کے لئے۔

113. علم نور سے ہدایت ہے، گرنہہ کی علم۔ جھگڑنے والوں کو پسند نہیں آئے گی

22-8 : بعض لوگ اللہ کے بارے میں بغیر علم کے اور بغیر ہدایت کے اور بغیر روشن کتاب کے جھگڑتے ہیں۔

114. نبی ہی مر رہے ہیں تو کیا وہ لوگ زندہ رہیں گے؟

21-34 : اے نبی! تم سے پہلے کسی انسان کو بھی ہم نے ہمیشگی نہیں دی۔ کیا اگر آپ مر گئے تو وہ ہمیشہ کے لئے رہ جائیں گے۔

115. اللہ قدرت کے ذریعے ہی ہمیں موت و پیدائش دیگا

20-55 : قدرت سے ہی ہم نے تمہیں پیدا کیا اور اسی میں (قدرت میں) ہی واپس لوٹائیں گے۔ اور قدرت سے ہی دوبارہ تم سب کو پیدا کریں گے۔

45-26 : اے نبی! ان سے کہو، اللہ ہی تمہیں زندہ کرتا ہے پھر تمہیں مار ڈالتا ہے۔ پھر اللہ ہی تمہیں قیامت کے دن جمع کرے گا۔ جس میں کوئی شک نہیں لیکن اکثر لوگ نہیں سمجھتے۔

116. مردہ زمین کو زندہ کرنے والا اللہ ہی ہے

16-65 : اللہ آسمان سے پانی برساکر اس سے زمین کو اس کے موت کے بعد زندہ کر دیتا ہے۔ یقیناً ان لوگوں کے لئے نشانیاں ہے جو سیں۔

57-17 : یقین مانو کہ اللہ ہی زمین کو اس کی موت کے بعد زندہ کر دیتا ہے۔ ہم نے تو تمہارے لئے اپنی آیتیں بیان کرتے ہے تاکہ تم سمجھو۔

117. قرآن دیوتاؤں (جناتوں) کے لئے بھی ہے

46-30 : کہنے لگے ”اے ہماری قوم! ہم نے یقیناً وہ کتاب سنی ہے جو موسیٰ کے بعد نازل کی گئی ہے۔ وہ اپنے سے پہلی (تمام) کتابوں کی تصدیق کرتی ہیں“ اور وہ حق ہے، دین کے طرف رہنمائی کرتی ہے۔

118. انسان (جنات کی) عبادت کرنے سے ہی جناتوں کی سرکشی اور بڑھ گئی

6-72: بات یہ ہے کہ چند انسان بعض جناتوں کی عبادت کرتے ہیں۔ اسی وجہ سے جناتوں کی سرکشی اور بھی بڑھ گئی۔

119. عورت، مرد چاہے کوئی بھی ہو ان کی نیکی ہی ان کے لئے جنت ہے

اور ان کے گناہ ہی ان کے لئے دوزخ ہے

40-40: جو پاپ (گناہ) کرے گا اسے برابر کا (گناہ کا) بدلہ ہی دیا جائے گا۔ اور جو نیکی کرے گا (وہ) مرد ہو یا عورت ہو وہ سب جنت میں داخل ہوں گے۔ اور وہاں وہ بے شمار رزق پائیں گے۔

120. اولاد دینا اللہ ہی کے ہاتھوں میں ہے

42-49: زمین اور آسمانوں کی بادشاہیت اللہ کی ہی ہے۔ وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔ جسے چاہتا ہے لڑکیاں دیتا ہے۔ اور وہ جسے چاہتا ہے لڑکے دیتا ہے۔

42-50: یا انہیں لڑکے، لڑکیاں دونوں کو ملا کر دیتا ہے۔ اور جسے چاہتا ہے بانجھ (بلا اولاد کے) کر دیتا ہے۔ وہ بڑے علم والا اور کامل قدرت والا ہے۔

121. جان ڈالنے والا اور جان نکالنے والا وہی (اللہ ہی) ہے

15-23: ہم ہی جان ڈالتے ہیں اور ہم ہی جان نکالتے ہیں (یعنی موت دیتا ہے)۔ آخر ہم ہی وارث ہیں۔

50-43: ہم ہی زندہ کرتے اور ہم ہی مارتے ہیں۔ آخر ہماری طرف ہی لوٹ پھر کر آنا ہے۔

122. جب اللہ کو بیوی ہی نہیں ہے تو اسے اولاد کیسے ہوگی؟

6-101: وہی زمین اور آسمان کا پیدا کرنے والا ہے۔ جب اللہ کو بیوی ہی نہیں ہے تو اسے اولاد کیسے ہوگی؟۔ اس نے ہر چیز تخلیق کیا۔ ہر جاندار کو تخلیق کیا۔ وہ ہر چیز خوب جانتا ہے۔

123. اگر اللہ چاہتا تو سب کو ایک ہی قوم جیسا پیدا کرتا

لیکن اس کا ارادہ (مقصد) امتحان لینا ہے



5-48: اے نبی! ہم نے تیری طرف یہ کتاب حق کے ساتھ اتاری ہے۔ یہ (قرآن) اپنے سے پہلے آئے ہوئے کتابوں کی تصدیق کرتی ہیں اور ان کی حفاظت کر رہی ہے۔ اس لئے تم آن کے آپس کے معاملات میں اسی اللہ کے مطابق سے لکھی گئی یہ کتاب کے مطابق ہی فیصلہ کرو۔ تو تم، تمہارے پاس آئی ہوئی حق کو چھوڑ کر، ان کے خواہشوں کی پیروی نہ کرو۔ تم میں سے ہر ایک کے لئے ایک طریقہ اور راہ مقرر کر دی۔ اگر اللہ ہی چاہتا تو تم سب کو ایک ہی امت بنا دیتا لیکن اس کی چاہت (خواہش) یہ ہے کہ جو کچھ تمہیں دیا گیا اسی میں تمہیں آزمائے۔ سو تم نیک کام کرنے میں جلدی کرو۔ تم سب اللہ ہی کے طرف لوٹنے والے ہو۔ پھر اللہ تمہیں اپنا فیصلہ بتائے گا ان چیزوں کے بارے میں جن میں تم اختلاف کرتے تھے۔

### 124. اللہ کسی بھی انسان پر اللہ کا پیغام نازل نہیں کیا

6-91: اللہ نے کسی انسان پر کوئی چیز نازل نہیں فرمائی جب یہ کہا تھا تو انہوں نے (جو ایمان نہیں رکھتے) اللہ کو نہیں سمجھا (پہچانا) جس طرح اس کو سمجھنا (پہچانا) چاہئے تھا۔ ان سے پوچھو کہ کس نے وہ کتاب نازل کیا جو موسیٰ لایا؟ وہ کتاب ایک نور ہے! انسانوں کے لئے ہدایت ہے! تم اسے الگ الگ اوراق میں تقسیم (حصے) کر کے دکھا رہے ہو۔ اور کئی چیزیں چھپاتے ہو، اس کے ذریعے تمہیں وہ باتیں سکھائی گئی جو نہ تم جانتے تھے اور نہ تمہارے باپ دادا۔ کہہ دو کہ اسے جس نے نازل کیا وہ اللہ ہی ہے۔ پھر ان کو چھوڑ دے اپنی بیہودہ بکواس میں کھیلتے رہیں۔

### 125. ہفتے کی بات۔ قیامت میں مالک کا فیصلہ

16-124: ہفتے کے دن کی عظمت تو صرف ان لوگوں کے زمرے ہی ضروری کی گئی جنہوں نے اس (ہفتے کے معاملے) میں اختلاف کیا تھا۔ (اصل) بات یہ ہے کہ تیرا رب خود ہی قیامت کے دن ان میں ان کے اختلاف کا فیصلہ کرے گا۔

### 126. ایمان والوں کے اور ایمان نہ رکھنے والوں کے بیچ پردہ

17-45: اے نبی! تو جب قرآن پڑھتا ہے تو ہم تیرے اور ان لوگوں کے درمیان جو آخرت پر

یقین نہیں رکھتے ایک پوشیدہ (نظر نہ آنے والا) پردہ ڈال دیں گے۔

127. قرآن وہ ہے جو موت و پیدائش کے عذاب کو اور نجات کی خوشخبری کو سناتی ہے

2-18: اس کتاب کو ہر طرح سے ٹھیک ٹھیاک بنا کر رکھا تاکہ اس کے طرف سے سخت عذاب سے ڈرائے اور ان مومنوں کو خوش خبری دیں جو اچھے عمل کرتے ہیں کہ ان کے لئے بہترین اجر ہے۔

3-18: اور یہ بتانے کے لئے کہ وہ اس میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔

128. جھوٹے دیوتاؤں کو بھی بے اختیار ہی ہے (یعنی وہی کچھ نہیں کر سکتے)

3-25: انہوں نے اللہ کو چھوڑ کر جھوٹے دیوتاؤں کو بنالیا ہے۔ وہ یعنی کوئی چیز پیدا نہیں کر سکتے۔ اوپر سے وہ خود پیدا کئے گئے ہیں۔ ان کو تو اپنے بُرے بھلے کا بھی اختیار نہیں ہے۔ (ان کے) موت اور زندگی بھی ان کے ہاتھ میں نہیں ہے۔ مگر جی اٹھنے کی طاقت (اختیار) بھی ان کے پاس نہیں ہے۔

64-27: بتاؤ پہلی بار کس نے پیدا کیا؟ پھر دوبارہ کون پیدا کر سکتا ہے؟ زمین اور آسمانوں سے کون آپ کو رزق دے رہا ہے؟

کیا! اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے؟ کہہ دو کہ اگر تم سچے ہو تو اپنی روشن دلیل لاؤ۔

40-30: اللہ نے تمہیں بنایا (پیدا کیا)۔ تمہیں رزق دینے والا بھی وہی ہے۔ تمہیں مارنے والا، پھر سے تمہیں زندہ کرے گا۔ بتاؤ! تمہارے شریکوں (وہ جھوٹے معبود (دیوی، دیوتاؤں) جو انہوں نے اپنے خیال سے بنالیا) میں سے کوئی بھی ایسا ہے جو ان کاموں میں سے کچھ بھی کر سکتا ہے۔ ان کے شریکوں (خیالی دیوتاؤں) سے اللہ بہت پاک اور بلند ہے۔

13-31: لقمان نے اپنے بیٹے کو نصیحت کرتے ہوئے اس طرح کہا کہ ”اے میرے پارے بیٹے! اللہ کے ساتھ شریک نہ کرنا۔ بے شک شرک بڑا بھاری ظلم ہے۔“

129. پہلے دو پیغمبر بھیجے گئے تو ان کے تائید میں تیسرا پیغمبر

14-36: ہم نے ان کی طرف دو (دو پیغمبر) بھیجے تو پہلے وہ دونوں کو انہوں نے جھوٹ لایا تب ہم نے

ان کے تائید میں تیسرے کو بھی بھیجے۔ جب ان لوگوں سے ہم تمہاری طرف بھیجے گئے پیغمبر ہے اس طرح تینوں نے کہا۔

15-36: انہوں نے کہا کہ تم بھی تمہاری طرح مامولی انسان ہو! اور اللہ جو رحمان ہے اس نے کوئی چیز نازل نہیں کی۔ تمہیں (اللہ نے) پیغمبروں کی طرح نہیں بھیجا تم بڑا جھوٹ بول رہے ہو۔

130. تمام زمین اور آسمانوں کو جاننے والا اللہ ہی ہے

6-20: جو کچھ آسمان اور زمین میں ہے اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اور جو گیلی مٹی کے نیچے ہیں وہ سب اسی کا ہے۔

7-20: تم باتیں پکار کر کرو یا پوشیدہ سے پوشیدہ کرو وہ سب (باتیں) جانتا ہے۔

13-67: تم اپنی باتیں چھپا کر کہو یا پکار کر کہو وہ اللہ کو معلوم ہوئے بغیر نہیں رہتا۔ بے شک وہ تمہارے سینوں کی چھپی باتوں (رازوں) کو بھی خوب جانتا ہے۔

14-67: کیا؟ وہ (تمہارے راز) نہیں جانتا جس نے تمہیں پیدا کیا۔ وہ باریک باتوں کو جاننے والا (ہر چیز سے) خبردار ہے۔

131. اللہ ہی فرشتوں میں سے اور انسانوں میں سے اپنے پیغمبروں کو چنتا ہے

75-22: اللہ ہی فرشتوں میں سے اور انسانوں میں سے اپنے پیغام پہنچانے والوں کو چنتا ہے۔ بے شک اللہ سب سنتا ہے اور سب دیکھتا ہے۔

105-6: اس طرح ہم آیتوں کو بار بار انداز بدل کر بیان کرتے ہیں۔ اور یہ ہم اس لئے کرتے ہیں تاکہ وہ بول اٹھیں کہ ”تم نے کسی سے (سبق) پڑھ لیا ہے“۔

106-6: اے نبی! تم اسی طریقے پر چلتے رہو جس کی وحی تیرے رب کی طرف سے تیرے پاس آئی ہے۔ اس (اللہ) کے سوا کوئی اور معبود نہیں ہے۔ لا علموں کی خیال نہ کرو (یعنی لا علموں کی پروا نہ کرو)۔

اللہ ابتداء کائنات میں اپنی علم زمین پر قائم رہے جیسا آسمانی آواز سے علم کہلوا یا تھا۔ اس دن سورج کو چن کر، سورج کے ذریعے اپنی علم پہلے آسمانی آواز کے ذریعے بتایا تھا۔ اس طرح پہلے باہر آئی ہوئی علم

ہمیشہ زمین پر رہ گئی۔ بعد میں دو اپریٹوگ میں جب دھرم ادھرم بن گئے تب کرشن نے ارجن سے کہا کہ اے! ارجن سنو، میں تمہیں وہ علم بتاتا ہوں جو ابتداء کائنات میں آسمانی آواز کے ذریعے آیا ہے۔ بعد میں وہی علم بائبل میں کہی گئی۔ ابتدا میں آسمانی آواز کے ذریعے بتائی گئی علم کو جبرائیل نے محمدؐ نبی کو بتانا ہوا۔

ابتداء کائنات کی علم آج تین اللہ کے گرنٹھوں کی صورت میں ہیں۔ تین اللہ کے گرنٹھ الگ الگ دکھنے پر بھی، الگ الگ مذاہب کے گرنٹھوں کی طرح دکھنے پر بھی، ان میں جو اصل یا اہم بات ہے وہ ابتدا میں بتائی گئی علم ہی ہے۔ تین اللہ کے گرنٹھوں میں کی وحی کی علم میں چھوٹے چھوٹے تبدیلیاں رہنے پر بھی، انہیں نکال کر بازور کھ کر دیکھیں تو جب اس پورے کائنات کو اور کائنات کے تمام جانداروں کو، انسانوں کو وہ ایک اللہ ہی بنایا ہے تو وہ اللہ کا علم بھی تمام انسانوں کے لئے ایک ہی ہے۔ اگر اس نگاہ سے دیکھیں تو یہ معلوم ہو رہا ہے کہ ابتدا میں اللہ نے جو علم بتایا وہی علم تین اللہ کے گرنٹھوں میں موجود ہے۔ ابتدا میں کہی گئی علم اب تک آنے کی ایک وجہ ہے۔ پہلے کہی گئی علم میں زندگی ہے۔ اسی کو نور کہتے ہیں۔ وہ نور بجھے بغیر دائم رہنے کے لئے وہ ایک سدھانت سے بتائی گئی۔ سدھانت سے مراد حکم یا فرمان ہے جو دائم ہے اور ہر حال میں ہو کر رہے گی۔ اس لئے اللہ نے جو کہا وہ سدھانت کا علم ہے ہونے سے وہ نور سے بھری ہوئی ہوتی ہے۔ وہ سدھانت تین اللہ کے گرنٹھوں میں اس طرح ہے۔

بھگوت گیتا پر شتوم پراپتی یوگ باب 16, 17 شلوک

شلوک ۱۶: دوا مو پروسو لوکے کش راشچاکش ر ایوچ

کش ر سروانی بھوتانی کوٹ ستھو کش ر اوچیتے ۱۱

مطلب: ”دنیا میں دو قسم کے پُرش (Purush) ہے۔ ان میں سے ایک کو کشر (Kshar) کہتے ہیں اور دوسرے کو اکشر (Akshar) کہتے ہیں۔ کشر یعنی فنا ہونے والا ہے۔ اکشر کا مطلب لا فانی یعنی ناش نہیں ہونے والا ہے۔ کشر تمام جانداروں میں موجود ہے۔ اکشر، کشر کے ساتھ مل کر جسم میں ہی رہتا ہے۔“

شلوک ۱۷: اتم ہ پرورش ستونیہ پر ماتمے تیودا حروتاہ ا  
 یو لوکترے ماوشے ببھرت ویے عیش ورہ اا  
 مطلب: ”ان دونوں سے الگ اور ایک اعلیٰ ترین پُرش (Uttam Purush) ہے۔ اسی کو پر ماتما (اللہ) کہتے ہیں۔ وہ ساری دنیا میں زرے زرے میں پھیل کر، ناش نہ ہونے والے اللہ پوری کائنات کو سمبھال رہا ہے۔

متی خوشخبری باب ۲۸، جملہ نمبر ۱۹

سارے قوموں کو باپ، بیٹا اور پاک روح کے نام سے، علم سے نہلاتے نہیں میرے شاگرد بناؤ

آخری اللہ کی گرتھہ (قرآن) میں سورح ق، آیت ۲۱

50-21: ہر شخص اس حال میں آئے گا (یعنی پیدا ہوگا) کہ اس کے ساتھ ایک چلانے والا ہوگا (روح) اور ایک گواہی دینے والا ہوگا۔

50-21: ہر جان اس حال میں آئے گی (یعنی پیدا ہوگی) کہ اس کا ایک ہانکنے والا (روح) ہوگا اور ایک گواہی دینے والا ہوگا۔

132. اللہ کے پاس سے واضح دلیل آپچی (برحان)

4-174: اے لوگوں! یقیناً تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے روشن دلیل (برحان) آپچی ہے۔ اور ہم نے تمہاری طرف واضح کر دینے والا نور نازل کیا۔

133. پچھلے کے نبیاں جھوٹ لائے گئے تھے

3-184: اتنا تعلیم دینے کے باوجود وہ تمہیں جھوٹ لائیں گے تو تم سے پہلے کے نبیاں بھی اس طرح جھوٹ لائے گئے جو کھلی دلائل (سدھانت کے تعلیمات) اور صحیفے (آسمان سے آئی ہوئی علم) اور روشن کتاب لائے تھے۔

134. اللہ کے باتوں کے خلاف ہنسی اڈانے کے باتوں سے دور رہو

140-4: اللہ اپنی کتاب میں پہلے ہی تم پر یہ حکم نازل کر چکا ہے کہ جب تم سنو کہ اللہ کی آیت کا انکار کیا جاتا ہے اور ان پر ہنسی کی جاتی ہے تو ان کے ساتھ مت بیٹھو یہاں تک کہ وہ اس کے سوا کسی دوسری بات میں لگ جائیں ضرورت تم بھی اس وقت انہی کی طرح ہو، بے شک اللہ تمام کافروں کو (جو ایمان نہیں رکھتے) جہنم میں اکٹھا کرنے والا ہے۔

135. وہی اول اور آخر ہے، ظاہر اور باطن بھی وہی ہے، علیم اور سب کا شہنشاہ ہے  
3-57: وہی اول ہے، وہی آخر ہے، وہی ظاہر ہے اور وہی باطن (مخفی) ہے۔ وہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔

4-57: وہی ہے جس نے زمین اور آسمانوں کو چھ دن میں تخلیق کیا پھر وہ عرش پر مستوی ہو گیا۔ وہ جانتا ہے جو کچھ زمین میں داخل ہوتا ہے اور جو کچھ اس سے نکلتا ہے اور جو کچھ آسمان سے اترتا ہے اور جو کچھ آسمان میں چڑھتا ہے۔ اور وہ تمہارے ساتھ ہے جہاں کہیں تم ہو اور اللہ تو وہ سب دیکھ رہا ہے جو تم کرتے ہو۔

136. زمین اور آسمانوں کا کارساز

132-4: آسمان اور زمین کی سب چیزیں اللہ ہی کی اختیار میں ہیں اور اللہ ہی کا کارساز کافی ہے۔  
6-20: اسی کے لئے ہیں جو کچھ آسمان میں، زمین میں اور ان دونوں کے درمیان ہے اور جو گیلی مٹی کے نیچے ہیں۔

64-22: جو کچھ آسمان میں اور زمین میں ہے وہ سب اسی کا ہے۔ بے شک اللہ بے نیاز ہے اور تعریفوں والا ہے۔

24-26: اگر تم یقین کرنے والے ہو تو سنو آسمانوں اور زمین کے درمیان جو کچھ ہے ان تمام چیزوں کا مالک وہی ہے۔

25-27: آسمان میں بھی اور زمین میں بھی چھپی ہوئی سارے چیزوں کو نکالنے والا۔

تم جو چھپاتے ہو اور تم جو ظاہر کرتے ہو وہ سب باتیں جاننے والے اللہ کو وہ سجدہ کرنا چاہئے تھا

مگر وہ ایسا نہیں کر رہے ہیں۔

30-25: اس کے نشانیوں میں سے یہ بھی ہے۔ زمین اور آسمانیں اسی کے حکم سے قائم ہیں پھر جب وہ تمہیں بلائے گا (پکارے گا) تو فوراً ایک ہی آواز سے تم سب زمین سے باہر آؤ گے۔

30-26: اور اسی کے ہیں جو کوئی آسمان اور زمین میں ہیں سب اسی کے فرماں بردار ہیں۔

48-14: زمین اور آسمانوں کی بادشاہیت اللہ ہی کی ہے۔ وہ جسے چاہتا ہے بخشا (معاف کرتا) ہے۔ اللہ بڑا بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔

پانچ تنتوں (پانچ اناصروں) کی علم نہ جانتے ہوئے

ہم بڑے علم والے (عالم) ہیں کہنا

اس کی مثال ایسا ہے کہ ٹوکری کے نیچے ہاتھی نے انڈا ڈالا

تمام نفسوں (جیوں) کا سنگ، آتم لنگ۔

مطلب: آخریہ جسم پانچ اناصروں سے کیسے تیار ہوا، (کم از کم) اس بات کی علم نہ رکھتے ہوئے ہم بڑے علم والے ہیں (عالم) کہنا یہ بات کہنے کے برابر ہے کہ ٹوکری کے نیچے ہاتھی نے انڈا ڈالا ہے۔

137. رات اور دن، سورج و چاندوں کو حساب سے رکھنا

3-190: یقیناً زمین اور آسمانوں کی تخلیق میں رات دن کے آنے جانے میں عقل والوں کے لئے کئی نشانیاں ہیں۔

6-96: صبح کو پھاڑنے والا وہی ہے۔ اور اس نے رات کو آرام کے لئے بنایا۔ سورج اور چاند کو

حساب سے رکھا ہے۔ یہ ٹھہرائی بات ہے ایسی ذات کی جو کہ قادر ہے، بڑے علم والا ہے۔

138. بس اللہ ہو جا کہے تو وہ ہو جاتا ہے

2-117: وہ زمین اور آسمانوں کو ابتداءً تخلیق کرنے والا ہے۔ وہ جب جس کام کا فیصلہ فرماتا ہے تو پھر اس کو یہی فرماتا ہے کہ ہو جا پس وہ ہو جاتی ہے۔

36-82: وہ (اللہ) جب کبھی کوئی چیز بنانے کا ارادہ کرتا ہے تو اسے اتنا فرمادینا (کافی ہے) کہ ”ہو

جا، وہ اسی وقت ہو جاتی ہے۔

### 139. زمین اور آسمانوں کو چھ دن میں بنایا

7-54 : بے شک تمہارا بادشاہ اللہ ہی ہے وہ آسمانوں اور زمین چھ دن میں تخلیق کیا۔ پھر عرش پر قائم ہوا۔ وہ شب سے دن کو ایسے طور پر چھپا دیتا ہے کہ وہ اس کے پیچھے لگاتار چلا آتا ہے۔ اور وہ سورج، چاند اور ستاروں کو تخلیق کیا ایسے طور پر کہ سب اس کے حکم کے تابع ہیں۔ سن لو (کائنات) بنانا اور حکم دینا اسی کا کام ہے۔ اللہ بابرکت ہے جو تمام جہانوں کا رب ہے۔

10-3 : بے شک تمہارا بادشاہ اللہ ہی ہے۔ جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ روز میں تخلیق کیا پھر عرش پر قائم ہوا۔ وہ ہر کام کا تدبیر کرتا ہے۔ اس کی اجازت کے بغیر کوئی (اس کے پاس) سفارش کرنے والا نہیں ہے۔ ایسا اللہ ہی رب ہے سو تم اسی کی عبادت کرو۔ اتنا کہنے کے باوجود کیا آپ نصیحت سمجھ پائیں گے؟

50-37 : قلب رکھ کر یا توجہ (شردھا) رکھ کر سنئے۔ اس میں ہر صاحب دل کے لئے نصیحت ہے۔

50-38 : بے شک ہم نے آسمانوں اور زمین اور ان کے درمیان جو کچھ ہے وہ سب چھ دن میں تخلیق (پیدا) کر دیا اور ہمیں تھکان نے چھو اتنا نہیں۔

### 140. قیامت کے متعلق کا علم تو میرے رب کے پاس ہی ہے

7-187 : وہ تمہیں قیامت کے دن کے بارے میں پوچھ رہے ہیں تاکہ وہ گھڑی کب آئے گی۔ ان سے کہو کہ وہ بات (قیامت) کی علم صرف میرے رب کے پاس ہی ہے۔ اس کے وقت پر اس کو صرف اللہ ہی ظاہر کرے گا۔ وہ آسمان میں اور زمین میں بڑا بھاری ہے وہ حادثہ کی طرح ہوتا ہے وہ اچانک ہی تم پر آ پڑے گی۔ وہ تم سے یہ سمجھ کر سوال کر رہے ہیں کہ تم نے اس کی تحقیقات کر کے معلوم کئے ہو۔ ان سے کہو کہ اس کا علم صرف اللہ کے پاس ہی ہے لیکن اکثر لوگ یہ بات نہیں جانتے۔

### 141. ہمارا عذاب سب وقتوں میں آ پڑا

7-4 : اور بہت سی بستیوں کو ہم نے تباہ کر دیا اور ان پر ہمارا عذاب رات کے وقت پہنچا یا ایسی



حالت میں کہ وہ دو پہر کے وقت آرام کر رہے تھے۔

شلوک: جاتسیا حدروو مروتیرترووم جنم مروتس یچہ ا

تسماد پرچار دیرتھے نتوم شوچتو مرحسی ॥

مطلب: ”جو پیدا ہوا وہ یقیناً مرے گا، جو مرے گا، وہ یقیناً پیدا ہوگا۔ ہمیشہ ہونے والی یہ چیز کے بارے میں تم دکھی (غم) مت ہو۔

142. جس نے پہلے پیدا کیا وہی دوبارہ پیدا کرے گا

17-51: وہ لوگ آپ سے پوچھیں گے کہ تمہارے دلوں کو سخت معلوم ہونے والی کوئی اور خلقت

ہونے کے باوجود (دوبارہ پیدا ہونے کے باوجود) ہمیں دوبارہ اٹھانے والا کون ہیں؟۔ تب اے نبی!

ان سے کہہ دو کہ جس نے پہلی بار پیدا کیا وہی دوبارہ بھی پیدا کرے گا۔ اس پر وہ اپنے سر ہلا ہلا کر آپ

سے دریافت کریں گے کہ اچھا یہ ہے کب؟ تو آپ ان کو جواب دے دیں کہ شاید وہ قریب ہی ہو۔

17-52: اس دن وہ تمہیں بلائے گا۔ جب آپ اس کی حمد کرتے ہوئے اس کے آواز پر حاضر

ہوتے ہو۔ جب تم یہ سمجھو گے کہ ہم صرف تھوڑی ہی دیر دنیا میں رہے تھے۔

143. تمہارے آگے پیچھے (تمام جنم) سب میں جانتا ہوں

15-24: بے شک ہم ان کو بھی جانتے ہیں جو تم سے پہلے گزر چکے اور بے شک ہم بعد میں آنے

والوں کو بھی جانتے ہیں۔

144. تمہیں پیدا کر کے، زندگی دیکر، عقل عطا کئے

6-122: ایک مردہ انسان کو ہم نے زندگی دے کر اس کو نور دیا اور اس نور کو لے کر وہ لوگوں کے

درمیان چل پھر رہا ہے۔ ایسا شخص اس طرح اندھیروں میں پڑا ہوا ہے کہ اس سے باہر نکل ہی نہیں

پارہا ہے۔ اسی طرح کافروں (حق کو جھوٹلانے والے لوگوں) کے لئے ان کے وہ اعمال خوشنما دکھائے

جاتے ہیں جو وہ انجام دیتے رہتے ہیں۔

10-34: کیا! تم پہلی بار پیدا کرنے کے بعد دوسری بار بھی اسے دوہرانے والا کوئی ہے کہہ کر جنہو

ں نے شریک رکھ لئے ان سے پوچھو۔ اللہ ہی پہلے پیدا کرتا ہے پھر اسے دہراتا ہے۔ پھر تم حق سے کہاں بھٹکتے پھر رہے ہو۔

10-56 : وہی جان ڈالتا ہے اور وہی جان نکالتا ہے۔ اور تم سب اسی کے طرف پلٹائے جاؤ گے۔

بھگوت گیتا و گیان یوگ باب، شلوک نمبر ۶

شلوک : ے ت دیونی ن بھوتانِ سروانِ تیوپِ دھاریا ا

اہم کُرتسنسیا جگت ہ پرہوہ پرلے ستنتھا ॥

مطلب: تمام جانداروں کی پیدائش تو جان دار قدرت اور بے جان دار قدرت ہی کرتے رہتے ہیں۔ میں (اللہ) تو صرف ان کی پیدائش کی وجہ ہوں۔

145. لا ایمان فرشتوں کو عورتوں کے نام مقرر کرتے ہیں

53-27 : جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے وہ فرشتوں کو عورتوں کے نام رکھتے ہیں۔

146. اللہ کے لئے لڑکیا - اور تمہارے لئے لڑکے ہے کیا؟

17-40 : کیا تمہارے رب نے تمہیں بیٹوں کے لئے چن لیا اور خود کے لئے فرشتوں کو بیٹیاں بنالیا ہے۔ بے شک تم بڑی سخت بات کہتے ہو۔

52-39 : کیا اللہ کے لئے بیٹیاں ہیں اور تمہارے لئے بیٹے ہیں؟

147 تم لوگ بھول گئے سات آسمانوں کو، مقرر وقت کو، آخر ہماری ہی طرف لوٹنے کو

23-17 : بے شک ہم نے تمہارے اوپر سات آسمان بنائے۔ اور ہم تخلیق سے بے خبر نہیں ہے۔

30-8 : کیا! وہ اپنے پیدائش کے بارے میں گہرائی سے سوچ نہیں رہے ہیں! اللہ زمین اور

آسمانوں اور جو کچھ ان کے درمیان ہے حق کے ساتھ اور ایک مقرر وقت تک رہنے کے لئے ہی

(بنایا)۔ تو بہت سے لوگ اپنے رب سے ملاقات کرنے کی بات بھول گئے ہیں۔

67-3 : اس نے سات آسمانوں کو ایک دوسرے کے اوپر ایک بنایا۔ تم رحمان کے نظام تخلیق میں کوئی

کی نہیں پاؤ گے۔ چاہئے تو اور ایک بار اپنی نگاہ پھیر کر دیکھ لو، کیا تو کوئی بگاڑ دیکھتا ہے۔

**بھوت گیتا :** کشیتز کشیتز گنا و بھاگ یوگ باب، ۱۸ شلوک

شلوک: جیوت شا مپ تجیوتھی ستمسہ پر میجے تے ۱

گنانم گننیم گنان گمیم ہرد سروسے وسنتم ۱۱

**مطلب:** وہ اللہ جنوروں میں سب سے علیٰ ترین نور ہے اور قدرت سے الگ ہے اور وہ اللہ جو علم، علم کا منزل ہے وہ تمام جانداروں کے قلب (برحم ناڑی) میں بس کر ہے۔

148. سات آسمانوں کو ایک دوسرے کے اوپر رکھا

### سورج اور چاند کا نور

10-5 : وہی ہے جس نے آفتاب کو چمکتا ہوا بنایا اور چاند کو نورانی بنایا اور چاند کے منزلیں مقرر کی

تاکہ برسوں کا شمار اور حساب معلوم کر سکو۔ اللہ نے یہ سب چیزیں بے فائدہ نہیں پیدا کیا۔ وہ یہ نشانیاں ان لوگوں کے لئے صاف صاف بتلا رہا ہے جو دانش (علم رکھنے والے یا غور و فکر کرنے والے) ہے۔

71-15 : کیا تم نہیں دیکھتے کس طرح اللہ نے سات آسمانوں کو ایک دوسرے کے اوپر بنایا؟

71-16 : اور ان میں چاند کو نور بنایا سورج کو چراغ بنایا۔

149. شیطان مقرر کر دیتے ہیں وہی ہدایت کے راستہ سے روکتا ہے

43-36 : اور جو کوئی رحمان کی یاد سے منہ پھیر لے ہم اس کے لئے ایک شیطان مقرر کر دیتے ہیں سو

وہ اس کا ساتھی ہو جاتا ہے۔

43-37 : وہ شیطان اسے راہ ہدایت کی طرف جانے سے روکتا ہے اور وہ اس طرح کی وہم میں

رہتے ہیں کہ ہم تو صحیح راہ پر ہی ہے۔

150. کیا؟ رزق یا غذا میں حلال، پاک، ناپاک، حرام ہے؟

2-168 : اے لوگو! زمین میں جتنی بھی حلال اور پاکیزہ چیزیں ہیں انہیں کھاؤ مگر شیطانی راہ پر نہ

چلو۔ شیطان تمہارا کھلا دشمن ہے۔

2-173 : اللہ نے جو چیزیں تم پر حرام قرار کر دئے وہ یہ ہے کہ مردہ جانوروں کا خون، سور کا گوشت

اور ہر وہ چیز جس پر اللہ کے سوا دوسروں کا نام پکارا گیا ہو۔ پھر جو مجبور ہو جائے اور وہ حد سے بڑھنے والا اور زیادتی نہ کرنے والا نہ ہو تو اس پر ان کے کھانے میں کوئی گناہ نہیں۔ بے شک اللہ معاف کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔

10-59 : ذرا بتاؤ تو صحیح! اللہ نے جو رزق تمہارے لئے اتارا! سو تم نے اس میں بعض چیزوں کو حرام اور بعض کو حلال قرار کر لیا آپ کے پاس اس کا کیا جواب ہے؟ اس طرح ان سے پوچھو۔ کیا اللہ نے تمہیں اس کی اجازت دی تھی یا تم اللہ پر جھوٹ (بہتان) باندھ رہے ہو؟ ان سے پوچھو۔

151. کوئی بھی نبی ہو اپنی قومی زبان میں بات کرنے والا بنا کر بھیجتے ہیں

81-27 : یہ تو تمام جہاں والوں کے لئے نصیحت نامہ ہے

14-4 : ہم نے ہر ہر نبی کو اپنی قومی زبان میں (بولنے والا کر کے) ہی بھیجا ہے تاکہ وہ (اللہ کے احکام کو) ان کے سامنے کھول کھول کر بیان کر دے۔ پھر اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور وہ جسے چاہتا ہے راہ ہدایت دکھاتا ہے اور وہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

152. زمین اور آسمانوں میں جو چڑھتا ہے اور جو اترتا ہے وہ خوب جانتا ہے

34-2 : جو کچھ زمین میں داخل ہوتا ہے اور جو اس میں سے نکلتا ہے اور جو آسمان سے اترتا ہے اور جو اس پر (آسمان پر) چڑھ کر جاتا ہے سب اس کو معلوم ہے وہ مہربان ہے، بخشنے والا ہے۔

153. وہ تم میں سے ہی تمہارے بیویاں پیدا کرتا ہے

30-20 : اس کے نشانات میں سے (ایک یہ بھی ہے) کہ اس نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا۔ پھر تم انسان بن کر پھیلتے چلے گئے۔

30-21 : اور اس کے نشانات میں سے (یہ بھی) ہے کہ اس نے تمہارے لئے تمہاری ہی جنس میں سے جوڑے بنائے تاکہ تم ان کی طرف تسکین (حاصل کرنے) کے لئے جاؤ اور اس نے تمہارے درمیان محبت اور رحمت پیدا کر دی۔ یقیناً ایسی قوم کے لئے جو غور و فکر کرتے ہیں بہت سے نشانات ہیں۔

154. بجلی کے ذریعے ڈراتا ہے مردہ زمین کو زندہ کرتا ہے

30-24 : اور اس کے نشانات میں سے ہے کہ وہ تمہیں بجلی دکھاتا ہے خوف اور اُمید کی حالت میں اور بادل سے پانی اتارتا ہے۔ پس اس کے ذریعے زمین کو اس کی موت کے بعد زندہ کرتا ہے۔ یقیناً اس میں عقل رکھنے والے لوگوں کے لئے بہت سے نشانات ہیں۔

155. ہم رگِ جان سے بھی زیادہ قریب ہیں

50-16 : ہم نے انسان کو بنایا۔ اس کے دل میں اٹھنے والے خیالات تک ہم جانتے ہیں۔ ہم اس سے اس کے رگِ جان سے بھی زیادہ قریب ہیں۔

50-17 : دو لینے والے لینے کے لئے ان میں ایک دائیں طرف، اور ایک بائیں طرف رہتے ہیں۔

156. انسانوں کی روزی کے لئے مردہ جگہ کو زندہ کیا

50-11 : بندوں (انسانوں) کی روزی کے لئے ان کو پیدا کیا۔ ہم نے مردہ جگہ کو زندہ کیا۔ اسی طرح جان دار ک قبروں سے باہر نکلتا ہوگا۔

157. ایک جان (شخص) کی حفاظت۔ تمام جانوں (معشرے) کی حفاظت

ایک جان (شخص) کی قتل۔ تمام جانوں (معشرے) کی قتل

5-32 : جو شخص کسی کو بغیر اس کے کہ وہ کسی کا قاتل ہو یا زمین میں فساد مچانے والا ہو، قتل کر ڈالے تو گویا اس نے تمام لوگوں کا قتل کر دیا اور جو شخص کسی ایک کی جان بچالے اس نے گویا تمام لوگوں کے جان بچائے۔ اور یہ بات ہمارے پیغمبروں نے بتا دیا تھا۔ پھر بھی زیادتی کرتے ہوئے دوسروں کو مارنے والے ہیں۔

158. کافروں کو اور مشرکوں کو ختم کرو

9-5 : پھر جب حرمت والے مہینے گزر جائیں تو تم غلت راہ پر جانے والوں کو، مشرکوں کو (حق

چھپانے والے یا کافر) اور ان کو جنہوں نے وعدہ توڑا قتل کر دو جہاں کہیں بھی تم پاؤ اور انہیں پکڑو اور انہیں گھیر لو اور ہر گھات کی جگہ ان کی تاک میں بیٹھو لیکن اگر وہ توبہ کر کے نماز قائم کریں اور زکاۃ ادا کریں تو انہیں ان کے راستہ چھوڑ دو۔ بے شک اللہ بڑا بخشنے والا ہے اور نہایت مہربان ہیں۔

### 159. پناہ مانگنے والوں کو سہارا دو

9-6: اگر مشرکوں میں سے کوئی بھی تجھ سے پناہ طلب کریں تو، تو اسے پناہ دے دیں یہاں تک کہ وہ کلام اللہ (اللہ کا علم) سن لے۔ پھر تم اسے اس کی جائے امن تک پہنچا دے۔ انہیں علم نہ ہونے سے ان کے متعلق تم اس طرح برتاؤ کرو۔

### 160. پسند ہو یا نہ ہو جنگ تمہارے لئے فرض کیا گیا ہے

2-216: تم پر جنگ کرنا فرض کیا گیا چاہے تمہیں پسند ہو یا نہ ہو اور چاہے وہ تمہیں ناگوار کیوں نہ لگے۔ ہو سکتا ہے کہ تمہیں ایک چیز ناگوار ہو حالانکہ وہ تمہارے لئے اچھی ہو اور ہو سکتا ہے کہ تم ایک چیز کو پسند کرو اور وہ تمہارے لئے بری ہو، مگر اللہ سب کچھ جانتا ہے اور تم کچھ نہیں جانتے۔

### 161. اللہ کے راہ میں اللہ سے عزیز کچھ نہیں

9-24: اگر تمہارے باپ دادا اور تمہارے بیٹے اور تمہارے بھائی اور تمہارے دوست اور تمہارے رشتہ دار اور مال جو تم کما تے ہو اور تمہارے کاروبار اور تمہارے پسندیدہ مکانات اللہ سے اور اللہ کی راہ میں لڑائی سے تمہیں زیادہ عزیز ہو تو اللہ تمہیں راہ ہدایت نہیں دکھاتا۔

3-140: اگر تم اب زخمی ہوئے تو اصل میں وہ قوم کے لوگ (تمہارے دشمن) بھی ایسے ہی زخمی ہو چکے ہیں۔ ہم ایسے دنوں کو لوگوں کے درمیان ادا لیتے بدلتے رہتے ہیں۔ اللہ یہ سب اس لئے کرتا ہے کیوں کہ وہ دیکھنا چاہتا ہے کہ تم میں سے اصلی ایمان والے کون ہے اور ان لوگوں کو چننے کے لئے جو حق کو قائم کرنے کے لئے اپنی جان دے سکتے ہیں۔ اللہ ظالموں سے محبت نہیں کرتا۔

### 162. جنگِ دین - عقلی باتوں کی آزمائش یا امتحان

47-31 : اور ہم تمہیں ضرور آزمائیں گے یہاں تک کہ تم میں سے دین کے لئے جنگ کرنے والوں کو اور صبر کرنے والوں کو ظاہر کر دیں۔ اور ہم تمہارے عقلی باتوں کا بھی امتحان لے تے ہیں۔

2-33 : کیا میں نے تمہیں نہیں کہا تھا کہ بے شک صرف میں ہی آسمانوں اور زمین کے غیب کی باتیں جانتا ہوں؟ اور میں وہ (باتیں) بھی خوب جانتا ہوں جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو اور جو کچھ تم چھپاتے ہو۔

2-159 : بے شک ہم یہ کہہ رہے ہیں کہ جو لوگ ہماری اتاری ہوئی صاف تعلیمات اور ہدایتوں کو لوگوں کے لئے پاک کتاب میں بیان کرنے کے باوجود چھپاتے ہیں انہیں اللہ ضرور سزا دیتا ہے نکال پھینکتا ہے اور ان لوگوں پر اللہ کی اور تمام لعنت کرنے والوں کی لعنت ہے۔

### 163 آزمانے کے لئے ہی موت اور حیات بنائے گئے

67-2 : تم میں سے اچھے کام کرنے والے کون ہے یہ آزمانے کے لئے ہی اللہ نے موت اور حیاتوں کو پیدا کیا اور وہ غالب ہے، جتنے والا ہے۔

### 164 دیوتائے (جنات) عورتیں ہیں ان سے پناہ مانگنا شیطان سے پناہ مانگنا ہے

4-117 : یہ تو اللہ کو چھوڑ کر عورتوں کو پکارتے ہیں۔ اور دراصل یہ صرف سرکش شیطان کو پوجتے ہیں۔

### 165 عیسیٰ نہ قتل کئے گئے اور نہ صلیب پر چڑھائے گئے

4-157 : اور یہ کہنے کے سبب کہ ہم نے مریم کے بیٹے عیسیٰ مسیح کو جو اللہ کے رسول تھے قتل کر دیا ہے انہوں نے ان کا سزا دیکھا۔ حالانکہ انہوں نے نہ عیسیٰ کو قتل کیا اور نہ انہیں صلیب پر چڑھائے۔ حقیقت یہ ہے کہ ان کے لئے ان (عیسیٰ) کا شبیہ بنا دیا گیا تھا۔ اور جو لوگ عیسیٰ کے بارے میں اختلاف کرتے ہیں وہ ان کے حال سے شک میں پڑے ہوئے ہیں۔ اور گمان پر چلنے کے سوا ان کو اس کے مطلق کا علم نہیں ہے۔ اور یقیناً انہوں نے عیسیٰ کو قتل نہیں کیا۔

4-158 : بلکہ اللہ نے ان (عیسیٰ) کو اپنی طرف اٹھالیا اور اللہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

4-171 : آپ اپنے دین کے معاملے میں حد سے زیادہ نہ بڑھو، اللہ کی نسبت سوائے حق کے کچھ نہ کہو (یعنی جھوٹ مت باندھو)۔ مسیح عیسیٰ بن مریم تو صرف اللہ کے پیغمبر ہے۔ اتنا ہی نہیں بلکہ وہ عام پیغمبر نہیں ہے۔ اللہ کے حکم سے اللہ کے کلمہ کے ذریعے پیدا کی گئی روح ہے۔ اس روح کو اس نے مریم کے طرف پلٹا کر ڈال دیا۔ اور وہ صرف اللہ کے طرف سے آیا ہوا روح ہی ہے اس لئے تم اللہ پر اور اللہ کے بچے ہوئے تمام پیغمبروں پر ایمان لاؤ۔ اور اللہ تین مت کہو، اللہ تو ایک ہی ہے تین نہیں ہے (ٹرنٹی عقیدہ سے باز آؤ) اسی میں آپ کی بھلائی ہے۔ اللہ، عبادت کے لائق تو صرف ایک ہی ہے اور وہ اس سے پاک ہے کہ اس کا بیٹا ہو۔ اسی کا ہے جو کچھ آسمان میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور اللہ کا کارساز ہونا کافی ہے۔

166. موسیٰ یعنی کون ہے؟ تورات یعنی کیا ہے؟ ہمیشہ رہنے والی رزق کیا ہے؟

5-68 : اے اہل کتاب! جب تک تم تورات کو اور انجیل کو (بھگوت گیتا کو، بائبل کو) اور اس (قرآن) کو جو تمہارے پروردگار کے طرف سے تمہارے پاس بھیجی گئی۔ (انکو) تمہارے ذمہ گوں میں قائم نہ رکھو گے (تم) کسی بھی راہ (دین) پر نہیں ہو سکتے۔ اور یہ قرآن جو تمہارے پروردگار کے طرف سے تم پر نازل ہوا ہے اسے دیکھ کر ان میں سے اکثر کی سرکشی اور کفر اور بڑھے گا تو تم قوم کفار پر افسوس نہ کرو۔

15-29 : جب میں اس کو پورا تیار کر کے اس میں اپنی روح پھونک دوں تو تم سب اس کے آگے سجدے میں گر پڑنا۔

6-91 : اللہ نے کسی انسان پر کوئی علمی چیز نازل نہیں کیا کہہ کر جب کہا تھا تو ان لوگوں نے (جو ایمان نہیں رکھتے) اللہ کو جس طرح سمجھنا چاہئے تھا ویسا نہیں سمجھا (یعنی اللہ نے جو مقصد یا ارادہ سے فرمایا وہ مقصد کو لوگ نہیں سمجھ پائے)۔ ان سے پوچھو کہ جو

کتاب موسیٰ لے کر آئے تھے اسے کس نے نازل کیا تھا؟ وہ کتاب ایک نور تھی انسانوں کے لئے ہدایت تھی اور اسے تم علیحدہ علیحدہ اور اراق (الگ الگ کتابوں) کی طرح تقسیم کر کے دکھا رہے ہو۔ ان



کے کچھ حصے کو ظاہر کرتے ہو اور کئی چیزیں چھپاتے ہو۔ (اس کے ذریعے) تم کو وہ باتیں سکھائی گئیں جنکو نہ تم جانتے تھے اور نہ تمہارے باپ دادا۔ کہہ دو اس کتاب (تورات) کو اللہ ہی نے نازل کیا تھا۔ پھر ان کو چھوڑ دو کہ اپنی بیہودا بکواس میں کھیلتے رہیں۔

**یوٹا خوشخبری، باب 6 اور جملہ نمبر 25, 26, 27, 32**

6-25: (وہ عیسیٰ کو جھیل کے پار دیکھ کر پوچھنے لگے) استاد! تو یہاں کب پہنچا؟

6-26: عیسیٰ نے جواب دیا: میں سچ سچ کہتا ہوں کہ تم مجھے میرے معجزے دیکھ کر نہیں بلکہ اس لئے ڈھونڈتے تھے کہ تمہیں پیٹ بھر کھانے کو روٹیاں ملے تھیں۔

6-27: اُس رزق (کھانا یا غذا) کے لئے محنت مت کرو جو فنا (ناش) ہو جاتی ہے بلکہ ہمیشہ زندگی دینے والی لافانی رزق (ناش نہ ہونے والی رزق) کے لئے محنت کرو جو ابن آدم تمہیں عطا کرے گا کیوں کہ اللہ نے (جو ہم سب کا باپ ہے) اس پر مہر لگا لیا ہے۔

6-32: میں سچ سچ کہتا ہوں کہ آسمان سے آنے والی رزق، موسیٰ نے آپکو نہیں دی۔ میرے باپ ہی آسمان سے آنے والی اصلی رزق کو تمہیں عطا کر رہا ہے۔

خاتمہ

جھوٹ کو ہذا لوگ کہنے پر بھی وہ سچ نہیں ہوتا

اور سچ کو ہذا لوگ انکار کرنے پر بھی وہ جھوٹ نہیں ہوتا

# آخری اللہ کی کتاب میں علمی جواہرات



(Regd.No.459/2011)



[www.khudaislamicspiritualsociety.org](http://www.khudaislamicspiritualsociety.org)